SAT.Ist.March.2025
VOLUME:20 NO:54
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ یکم مارچ 2025
جلد:20 شمارہ: 54
30/شعبان المعظم 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ

رمضان المبارک کا چاند نظر نہیں آیا
کل پہلا روزہ

نئی دہلی: 28/فروری (ایجنسیز) آج ملک کی مختلف رویت ہلال کمیٹیوں نے رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کا خاص اہتمام کیا، لیکن کہیں سے بھی ہلال رمضان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ امارت شرعیہ ہند نے کہیں سے چاند دیکھے جانے کی جانکاری حاصل نہ ہونے کے بعد 30 کی رویت مانتے ہوئے پہلا روزہ 2 مارچ بروز اتوار رکھے جانے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں امارت شرعیہ ہند نے ایک پریس بیان بھی جاری کیا ہے۔ امارت شرعیہ ہند جاری پریس بیان میں کہا ہے کہ ''آج ابھی بعد نماز مغرب رویت ہلال کمیٹی امارت شرعیہ ہند کی میٹنگ زیر صدارت مفتی محمد ذکاوت حسین قاسمی، نائب امیر شریعت صوبہ دہلی و شیخ الحدیث مدرسہ امینیہ کشمیری گیٹ بمقام دفتر امارت شرعیہ ہند، 1- بہادر شاہ ظفر مارگ نئی دہلی منعقد ہوئی۔ چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا۔ دہلی میں مطلع ابر آلود ہے، (اس لیے) چاند نظر نہیں آیا۔ ملک کے متعدد مقامات سے رابطہ کیا گیا، کہیں سے رویت کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔'' اس پریس بیان میں امارت شرعیہ ہند نے 2 مارچ کو یکم رمضان ہونے کی جانکاری دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ''کمیٹی نے 30 کی رویت کا اعتبار کر کے اعلان کیا کہ 2 مارچ 2025ء بروز اتوار، ماہ رمضان المبارک 1446ھ کی پہلی تاریخ ہوگی۔ ان شاء اللہ۔''

اتراکھنڈ: چمولی میں خوفناک حادثہ، گلیشیئر پھٹنے سے
57 مزدور برف میں دبے، بچاؤ کاری کا عمل شروع

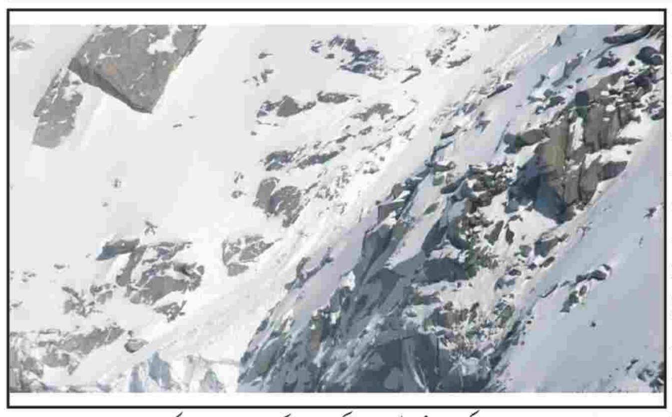

چمولی: 28/فروری (ایجنسیز) اتراکھنڈ کے چمولی میں آج اس وقت خوفناک حادثہ پیش آیا جب کئی مزدور سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے۔ واقعہ بدری ناتھ دھام میں گلیشیئر پھٹنے کا ہے جس سے 57 مزدور برف میں دب گئے۔ مزدوروں کو باہر نکالنے کے لیے بچاؤ کاری کا عمل فوری طور پر شروع ہوگیا اور اب تک 10 مزدوروں کو بحفاظت باہر نکال بھی لیا گیا ہے۔ دیگر مزدوروں کی تلاش زور و شور سے جاری ہے۔ یہ سبھی مزدور بدری ناتھ دھام میں سڑک تعمیرات کے کام میں مصروف تھے، تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ جائے وقوع پر چمولی ضلع پولیس و انتظامیہ کے افسران کے ساتھ ساتھ بی آر او ٹیم کے اراکین بھی موجود ہیں۔ اتراکھنڈ میں چاردھام یاترا کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے، اسی کے پیش نظر بدری ناتھ دھام سے 3 کلومیٹر آگے مانا گاؤں کے پاس سڑک سے برف ہٹانے اور اس کی مرمت کا کام تیزی سے چل رہا ہے۔ جمعہ کی صبح ایک ٹھیکیدار کے 57 مزدور سڑک پر سے برف ہٹا رہے تھے، تبھی اچانک پہاڑ پر گلیشیئر پھٹا اور سبھی مزدور برف میں دب گئے۔ اس حادثے کی خبر ملنے کے فوراً بعد بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) اور ضلع پولیس و انتظامیہ کے افسران موقع پر پہنچ گئے۔ آناً فاناً ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔ بی آر او کے کمانڈر انکور مہاجن نے بتایا کہ مانا گاؤں سے تقریباً ایک کلومیٹر قبل آرمی کیمپ کے پاس والی سڑک پر یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ''ہمیں صبح 8 بجے پہاڑی سے ایولانچ یعنی گلیشیئر پھٹنے کی خبر ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی بچاؤ اور ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔'' یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ سبھی مزدور وہاں کام بھی کر رہے تھے اور کیمپ بنا کر ٹھہرے بھی ہوئے تھے۔

کرناٹک میں برڈ فلو کی روک تھام کے اقدامات
فارمز میں مرغیوں کو مارنے کا حکم

بنگلورو: 28/فروری (ایجنسیز) کرناٹک کے چکّہ بلّاپور ضلع میں برڈ فلو کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حکام نے سخت اقدامات کیے ہیں۔ ریاستی محکمۂ حیوانات و مویشی پروری نے ورادابلّی گاؤں کے ایک پولٹری فارم میں 350 مرغیوں کو تلف کرنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ وہاں ایچ 5 این 1 وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر پی این رویندر کی سربراہی میں ضلعی انتظامیہ نے ہنگامی اجلاس منعقد کیا اور گاؤں میں مرغیوں کے باہر لے جانے پر پابندی عائد کر دی۔ گاؤں کی تمام سڑکوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ابتدائی تحقیقات میں پایا گیا کہ ورادابلّی کے ایک رہائشی دِیامپّا کے گھر میں 28 مرغیاں مردہ پائی گئیں، جبکہ دیگر گھروں میں بھی مرغیوں کی اموات کی خبریں آئیں۔ ایک پولٹری فارم سے حاصل شدہ تین مردہ مرغیوں کے نمونے جانچ کے لیے بنگلورو کی سینٹرل لیبارٹری بھیجے گئے، جہاں برڈ فلو کی تصدیق ہوئی۔ اس کے بعد حکام نے پورے فارم کی مرغیاں تلف کرنے کا فیصلہ کیا۔ ضلعی انتظامیہ نے گاؤں میں گھر گھر سروے کیا اور حفاظتی اقدامات کے طور پر پورے علاقے میں سوڈیم ہائپو کلورائیٹ کا چھڑکاؤ کیا۔ صحت عامہ کے اہلکار بھی مقامی باشندوں کی صحت کی نگرانی کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، اطلاعات کے مطابق دو روز قبل ورادابلّی کے پولٹری فارم سے تقریباً 10000 مرغیاں بنگلورو بھیجی گئی تھیں، جو امکان ہے کہ ہوٹلوں اور گوشت کی دکانوں میں فروخت کی گئی ہوں۔ حکام اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں اور دکانداروں کو خبردار کر رہے ہیں کہ وہ ورادابلّی سے لائی گئی مرغیوں کی فروخت سے گریز کریں۔ برڈ فلو کے خدشے کے پیش نظر حکومت نے آندھرا پردیش اور مہاراشٹر سے آنے والی پولٹری مصنوعات پر سخت نگرانی شروع کر دی ہے۔ ریاست میں ہر ماہ تقریباً چار کروڑ برائلر مرغیاں تیار کی جاتی ہیں، جبکہ 73 بریڈر یونٹس اور 000,20 پولٹری کسان اس کاروبار سے وابستہ ہیں۔ مہاراشٹر سے متصل ضلع بیلگاوی میں انتظامیہ نے چکن کے نمونوں کی جانچ شروع کر دی ہے اور سرحد پر چیک پوسٹ قائم کر دیے گئے ہیں۔ برڈ فلو کی خبروں کے بعد مقامی پولٹری کسانوں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے، کیونکہ عوام نے مرغی اور انڈے خریدنے میں احتیاط برتنا شروع کر دیا ہے۔

تحفے اور شادی کا فریب!
خاتون سے 4.5 لاکھ کی ٹھگی، دو خواتین گرفتار

مظفرنگر: 28/فروری (ایجنسیز) اترپردیش کے مظفرنگر میں پولیس نے دو خواتین کو گرفتار کیا ہے جو سائبر ٹھگی کے ایک بڑے نیٹ ورک کا حصہ تھیں۔ ان کے قبضے سے 43 ہزار روپے نقد، دو پاس بکس اور 19 ڈیبٹ کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، یہ دونوں خواتین ایک سائبر ٹھگی میں ملوث تھیں، جس میں ایک خاتون سے ساڑھے چار لاکھ روپے ہتھیا لیے گئے۔ شاہ پور تھانہ علاقے میں 25 فروری کو درج رپورٹ کے مطابق، ایک شخص نے متاثرہ خاتون کی بیٹی کو انسٹاگرام پر شادی کا جھانسہ دیا اور قیمتی تحائف بھیجنے کا دعویٰ کیا۔ بعد میں کسٹم ڈیوٹی کے نام پر پیسے مانگے گئے، پھر کہا کہ اسے سی بی آئی نے گرفتار کر لیا ہے اور رہائی کے لیے مزید رقم درکار ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 4.5 لاکھ روپے وصول کر لیے گئے۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ رقم دو خواتین، شاہین اور بسو، کے بینک کھاتوں میں منتقل کی گئی جو میرٹھ کی رہائشی ہیں۔ یہ خواتین 10 فیصد کمیشن کے عوض اپنے بینک کھاتوں میں رقم وصول کرتیں اور پھر اے ٹی ایم سے نکال کر اصل ملزمان کے کھاتوں میں بھیج دیتی تھیں۔ ان کے نام پر 17 بینک اکاؤنٹس تھے جو سائبر دھوکہ دہی میں استعمال کیے جا رہے تھے۔ پولیس نے مزید انکشاف کیا کہ اصل ملزمان کے 33 بینک کھاتوں کا سراغ لگایا گیا ہے، جن میں پچھلے چار ماہ میں تقریباً 6.44 کروڑ روپے کا لین دین ہوا۔ پولیس نے ان میں سے 12.78 لاکھ روپے منجمد کر دیے ہیں۔

ممبئی: نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک گھوٹالہ، 122 کروڑ کے غبن میں ایک اور گرفتاری

ممبئی: 28/فروری (ایجنسیز) ممبئی پولیس کی اقتصادی جرائم برانچ (ای او ڈبلیو) نے 122 کروڑ روپے کے نیو انڈیا کوآپریٹیو بینک گھوٹالہ معاملے میں ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کا نام منوہر ارونا چلم ہے، جو اس کیس میں مطلوب کلیدی ملزم اُناٹھن ارونا چلم عرف ارون بھائی کا بیٹا ہے۔ ای او ڈبلیو کے مطابق، 33 سالہ منوہر ارونا چلم پر الزام ہے کہ اس نے اپنے والد کو فرار ہونے میں مدد فراہم کی۔ ملزم کو آج عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس سے قبل، ممبئی پولیس کی اقتصادی جرائم برانچ نے اس معاملے میں اچار افراد کو گرفتار کیا تھا، جن میں بینک کے سابق جنرل منیجر ہیتیش مہتا، بلڈر دھرمیش پون، اور ابھیمنیو شامل ہیں۔ منوہر اس کیس میں گرفتار ہونے والا چوتھا شخص ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق، ملزمان کے خلاف تعزیراتِ ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 316(5) اور 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور معاملے کی تحقیقات اقتصادی جرائم برانچ کر رہی ہے۔

مودی حکومت کی یاترا سیاست، کسانوں کی تکالیف نظر انداز: کانگریس

نئی دہلی: نئی دہلی: کانگریس کے قومی میڈیا کوآرڈینیٹر ابھے دوبے نے مودی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ 'یاترا' اور 'یاتنا' کے درمیان کی کہانی ہے۔ ایک طرف ملک کے کسان 378 دنوں تک دہلی کے دروازے پر انصاف کی مانگ کرتے رہے، مگر حکومت نے انہیں نظر انداز کیا، جبکہ دوسری طرف مرکزی وزراء معمولی پریشانیوں پر سوشل میڈیا پر واویلا مچاتے ہیں۔ ابھے دوبے اے آئی سی سی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے خطاب کر رہے تھے۔

ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری اور بارش، کئی راستے بند، تعلیمی ادارے متاثر

گنگوتری: 28/فروری (ایجنسیز) ہندوستان کے ہمالیائی علاقوں میں شدید برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث کئی راستے بند ہو گئے ہیں اور تعلیمی اداروں میں تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ کے اترکاشی، رودرپریاگ اور چمولی جیسے اضلاع جمعہ کے روز شدید برفباری سے متاثر ہوئے۔ گنگوتری دھام، ہرشیل، مکھبا، دایارا بگیا، کیدارناتھ اور چوپتا جیسے بلند مقامات پر برف کی چادر بچھ گئی ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے سے مقامی لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے، تاہم کسانوں نے اچھی فصل کی امید ظاہر کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتراکھنڈ کے پہاڑی علاقوں میں مزید برفباری اور بارش کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق لداخ کے لیہ میں درجہ حرارت منفی 14 ڈگری تک گر گیا ہے، جہاں شدید برفباری کے باعث ہوائی پروازیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہماچل پردیش کے کُلّو، لاہول-اسپیتی، چمبا، شملہ اور کنّور میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے برفباری اور بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ شدید برفباری کے سبب 250 سے زائد سڑکیں بند ہو گئی ہیں، جبکہ چمبہ، لاہول-اسپیتی اور کُلّو کے اسکولوں میں تعطیل کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ کُلّو اور لاہول-اسپیتی میں برفانی تودے گرنے کے واقعات رپورٹ ہوئے ہیں، جس کی وجہ سے کئی دیہاتوں میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ چمبا میں 39 سڑکیں بند، جبکہ 810 دیہات بجلی سے محروم ہو چکے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم اور 2 مارچ کو موسم صاف رہے گا، جبکہ 3 اور 4 مارچ کو دوبارہ بارش اور برفباری کا امکان ہے۔ لوگوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

برج بھوشن سنگھ کے خلاف فوجداری مقدمہ ختم
الہ آباد ہائی کورٹ نے یوپی حکومت کی درخواست کی منظور

لکھنؤ: 28/فروری (ایجنسیز) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے سابق بی جے پی ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ کو بڑی راحت دیتے ہوئے ان کے خلاف درج فوجداری مقدمہ ختم کر دیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا، جس میں مقدمہ واپس لینے کی استدعا کی گئی تھی۔ قبل ازیں، نچلی عدالت نے حکومت کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، تاہم ہائی کورٹ نے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا۔ جسٹس راجیش سنگھ چوہان کی سنگل بینچ نے برج بھوشن کی درخواست پر سماعت کے بعد یہ حکم جاری کیا۔ یہ معاملہ 2014 کا ہے، جب گونڈہ ضلع کے نگر کوتوالی تھانے میں ان کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 188 اور 341 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے سی آر پی سی کی دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری احکامات کی نافرمانی کی تھی۔ برج بھوشن شرن سنگھ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے سابق صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اپنے دورِ صدارت میں انہیں معروف خاتون پہلوان ونیش پھوگٹ سمیت دیگر ریسلرز کی جانب سے جسمانی استحصال کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ان الزامات کے خلاف اولمپک میڈلسٹ بجرنگ پونیا سمیت کئی پہلوانوں نے دہلی میں دھرنا بھی دیا تھا۔ پچھلے ماہ یہ خبریں سامنے آئیں کہ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر دوبارہ برج بھوشن شرن سنگھ کے گھر منتقل کیا جا رہا ہے، تاہم کشتی فیڈریشن کے موجودہ صدر سنجے سنگھ نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر بدستور دہلی کے ہری نگر میں واقع ہے۔ سنجے سنگھ نے آئی اے این ایس کو بتایا،'' برج بھوشن شرن سنگھ کے گھر دفتر منتقل کرنے کی خبریں بالکل غلط ہیں۔ چونکہ وہ ریسلنگ فیڈریشن کے سابق صدر رہ چکے ہیں، اس لیے کئی کھلاڑی ان کے گھر آتے جاتے ہیں، لیکن دفتر کی منتقلی کی بات بے بنیاد ہے۔ ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کا دفتر نئی دہلی کے آشرم چوک پر 101، ہری نگر میں قائم ہے۔''

'کیرالہ کے لوگ تبدیلی چاہتے ہیں'، کانگریس کی اعلیٰ سطحی میٹنگ میں
کھڑگے-راہل سمیت سرکردہ لیڈران کی شرکت

نئی دہلی: 28/فروری (ایجنسیز) آئندہ سال کیرالہ میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کے پیش نظر کانگریس نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی جس میں کانگریس کے سرکردہ لیڈران اور کیرالہ کانگریس کے لیڈران شریک ہوئے۔ یہ میٹنگ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کی صدارت میں ہوئی اور راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کے سی وینوگوپال، ششی تھرور جیسے لیڈران نے شرکت کر اپنی رائے سبھی کے سامنے رکھی۔ تقریباً ڈھائی گھنٹے چلی اس میٹنگ میں پارٹی کی حکمت عملی اور ڈسپلن کو لے کر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ میٹنگ کے بعد کیرالہ کانگریس انچارج دیپا داس منشی نے میڈیا کے سامنے بیان دیتے ہوئے صاف لفظوں میں کہا کہ ''کیرالہ کی عوام تبدیلی چاہتی ہے۔ ایسے میں اگر کوئی لیڈر میڈیا میں بیان بازی کر پارٹی کی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا اور رخنہ انداز بنے گا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔'' دیپا داس منشی جب میڈیا کے سامنے یہ بیان دے رہی تھیں تو ان کے ساتھ کے سی وینوگوپال اور ششی تھرور سمیت کیرالہ کانگریس کے اہم لیڈران بھی موجود تھے۔ نامہ نگاروں کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے دیپا داس منشی نے کہا کہ میڈیا میں کیرالہ کانگریس کو لے کر جو منفی تصویر پیش کی جا رہی ہے، وہ پوری طرح غلط ہے۔ پارٹی متحد ہے اور سبھی لیڈران مل کر انتخاب میں مضبوطی کے ساتھ اتریں گے۔ انھوں نے یہ اعلان بھی کیا کہ اپریل ماہ میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کوچی میں کارکنان کی ایک بڑی تقریب سے خطاب کریں گے۔ اس تقریب کے ساتھ ہی کانگریس اپنی انتخابی مہم کی رسمی شروعات کرے گی۔ اس درمیان خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے بتایا ہے کہ کیرالہ کانگریس لیڈران کے ساتھ ہوئی میٹنگ میں راہل گاندھی نے اپنی طرف سے کچھ اہم باتیں انتہائی وضاحت کے ساتھ رکھیں۔ انھوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ کیرالہ سے ان کا اور کانگریس کا جذباتی رشتہ ہے۔ کسی کو ایسی بات نہیں کرنی چاہیے جس سے کیرالہ کی عوام کو تکلیف ہو۔ کانگریس صدر کھڑگے نے بھی میٹنگ میں اس بات پر زور دیا کہ پارٹی لیڈران و کارکنان ڈسپلن کا خاص خیال رکھیں۔ انھوں نے سبھی سے متحد ہو کر آئندہ انتخاب میں اترنے کی اپیل بھی کی۔

مہرولی درگاہ اور چلہ گاہ میں کسی بھی نئی تعمیر پر
سپریم کورٹ نے لگائی عارضی پابندی

نئی دہلی: 28/فروری (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے 28 فروری کو دہلی کے مہرولی واقع درگاہ اور چلہ گاہ والی جگہ پر کسی بھی نئی تعمیر پر عارضی پابندی عائد کر دی۔ عدالتی حکم کے بعد اب تیرہویں صدی کی عاشق اللہ درگاہ اور صوفی سنت بابا فرید کی چلہ گاہ کے ڈھانچوں کی مرمت وغیرہ کا کام رک گیا ہے۔ چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ کی بنچ نے ایک عرضی پر سماعت کے دوران کہا کہ اے ایس آئی نے عبوری اسٹیٹس رپورٹ پیش کی ہے۔ اس وقت یہ پتہ لگانا اور تصدیق کرنا ضروری ہے کہ اصل ڈھانچہ کیسا تھا۔ اس معاملے میں آئندہ سماعت 28 اپریل کو ہوگی۔ چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے ضمیر احمد جملانا نامی شخص کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے مذکورہ بالا حکم صادر کیا۔ اس عرضی میں آثار قدیمہ پارک کے اندر واقع مذہبی ڈھانچوں کو منہدم ہونے سے بچانے کی گزارش کی گئی ہے۔ سینئر ایڈووکیٹ ندھیش گپتا نے اے ایس آئی کی اسٹیٹس رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں 700 سال قبل کا تاریخی اسمارک ہے۔ بہرحال، آج سماعت کے دوران چیف جسٹس نے کہا کہ ''پیسہ کمانے کے لیے لوگ تجاوزات کرتے رہتے ہیں اور دکانیں لگاتے رہتے ہیں۔'' انھوں نے اے ایس آئی کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منصوبہ تیار کرے کہ آگے کوئی تجاوزات نہ ہو۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے یہ بھی کہا کہ اے ایس آئی کو آگے کی اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنی ہے۔ ساتھ ہی فریقین اپنے اعتراضات یا پریزنٹیشن داخل کر سکتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی ہائی کورٹ مہرولی واقع درگاہ اور چلہ گاہ جیسے ڈھانچوں کے تحفظ کے لیے ہدایت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی گئی، اور اب عدالت عظمیٰ نے وہاں کسی بھی تعمیری سرگرمی کو روکنے کا حکم صادر کر دیا ہے۔ آج ہوئی سماعت کے دوران ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کے ایم نٹراج نے عدالت میں کہا کہ ''پتہ کرتے ہیں کہ کون سی (عمارتیں) نئی بنی ہیں اور کون سی پرانی ہیں۔'' ایک وکیل نے کہا کہ ان اسمارکوں کو تحفظ یافتہ قرار نہیں دیا گیا ہے، اس لیے اگر ان کی مرمت کی جاتی ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر بنچ نے کہا کہ مرمت کے لیے موجودہ قوانین کے تحت اجازت کی ضرورت ہوگی۔

'گوا میں سیاحت اڈلی-سانبھر کی وجہ سے گھٹ رہی'
بی جے پی رکن اسمبلی کا حیرت انگیز دعویٰ

پنجی: 28/فروری (ایجنسیز) گوا میں شعبہ سیاحت کچھ وقت سے زوال پذیر ہے۔ خاص طور سے بیرون ملکی سیاحوں کی دلچسپی گوا میں کم دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس تعلق سے بی جے پی رکن اسمبلی مائیکل لوبو نے ایک حیرت انگیز دعویٰ کیا ہے۔ انھوں نے سیاحت میں گراوٹ کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے دعویٰ کیا کہ گوا میں اڈلی-سانبھر کی فروخت سے بین الاقوامی سیاح کی تعداد لگاتار کم ہو رہی ہے۔ یہ بیان بی جے پی رکن اسمبلی مائیکل لوبو نے نارتھ گوا کے کیلنگٹ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے کہا کہ اگر کم بیرون ملکی افراد گوا پہنچ رہے ہیں تو تنہا حکومت کو قصوروار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ اس کے لیے سبھی اسٹیک ہولڈر بھی ذمہ دار ہیں۔ یہ پریس کانفرنس 27 فروری کو کی گئی تھی جس میں مائیکل لوبو نے کہا کہ لوگوں کو گوا کے پکوان پر توجہ دینی چاہیے اور زیادہ سے زیادہ گوا کے پکوان فروخت کرنے پر غور کرنا چاہیے۔ اڈلی-سانبھر کی فروخت بند کر دینی چاہیے۔ مائیکل لوبو کا کہنا ہے کہ بنگلورو کے کئی لوگ گوا میں وڈا پاؤ فروخت کر رہے ہیں اور کئی اڈلی-سانبھر کی دکان لگائے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ ''آپ سیاحوں کو کیا بتانا چاہتے ہیں کہ ہم ساحل پر آپ کو اڈلی-سانبھر فروخت کریں گے؟ ہم یہ کس طرح کی سیاحت کو فروغ دے رہے ہیں؟'' حالانکہ مائیکل لوبو نے سیاحت میں کمی کے پیچھے موجود کچھ دیگر وجوہات کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ کے سبب بھی روسی اور یوکرینی سیاحوں نے گوا آنا بند کر دیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران مائیکل لوبو نے کہا کہ گوا میں سیاحت میں گراوٹ کو لے کر ہنگامہ برپا ہے۔ اس تعلق سے سبھی فریقین کو ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ وہ کہتے ہیں کہ ''گوا میں نارتھ سے لے کر ساؤتھ تک سیاحت میں سنگین گراوٹ آئی ہے اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔ جو بیرون ملکی سیاح برسوں سے گوا آ رہے ہیں، ان کی آمد تو جاری ہے، لیکن نئے سیاح، خصوصاً نوجوان طبقہ گوا کی جگہ دوسرے مقامات کا انتخاب کر رہا ہے۔''

سپریم کورٹ میں جج کا وکلاء پر برہمی کا اظہار
فائلیں پھینک دینے کی دھمکی!

نئی دہلی: 28/فروری (ایجنسیز) سپریم کورٹ کے جسٹس ابھے ایس اوکا جمعہ (28 فروری) کو دورانِ سماعت اس وقت شدید برہم ہو گئے جب کئی وکلاء ایک ساتھ بولنے لگے اور اپنی اپنی دلیلیں دینے لگے۔ عدالت میں بدنظمی دیکھ کر جسٹس اوکا نے وکلاء کو خاموش رہنے اور باری باری بات کرنے کی ہدایت دی، تاہم جب وکلاء نے اس ہدایت کو نظر انداز کیا تو جسٹس اوکا غصے میں آ گئے۔ جسٹس ابھے ایس اوکا نے سخت لہجے میں کہا کہ وہ مسلسل عدالتی بدنظمی دیکھ کر تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے وکلاء کے طرزِ عمل پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا، ''روزانہ عدالتی بدنظمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ وکلاء سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ کس کی نمائندگی کر رہے ہیں لیکن کوئی جواب نہیں دیتا۔'' جسٹس اوکا نے مزید کہا، ''اگر عدالت میں یہی ماحول رہا تو میں ساری فائلیں پھینک دوں گا۔ اب ایک نیا اصول بننا چاہیے کہ اگر وکلاء ایک ساتھ بولتے رہے تو ان کی فائلیں خارج کر دی جائیں گی۔'' 'بار اینڈ بنچ' کی رپورٹ کے مطابق جسٹس اوکا نے کہا، ''اس قسم کی بدنظمی صرف سپریم کورٹ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ میں کرناٹک اور بمبئی ہائی کورٹ میں بھی رہا ہوں لیکن وہاں ایسا کبھی نہیں ہوا۔'' ان کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عدالت میں نظم و ضبط کی کمی پر سخت نالاں ہیں اور وکلاء کے رویے کو تبدیل کرنے کے خواہاں ہیں۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب جسٹس اوکا نے وکلاء کے رویے پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہو۔ ستمبر 2024 میں بھی جسٹس اوکا اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے وکلاء کی جانب سے جھوٹے بیانات دینے پر ناراضگی ظاہر کی تھی۔ اس وقت بھی عدالت نے واضح کیا تھا کہ وکلاء کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور جھوٹے دلائل سے اجتناب کرنا چاہیے۔

آر ٹی آئی نے مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالہ کا کیا انکشاف، کھڑگے حملہ آور

نئی دہلی: 28/فروری (ایجنسیز) ایک آر ٹی آئی کے جواب میں 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے۔ آر ٹی آئی سے ملی اس جانکاری کا حوالہ دیتے ہوئے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے مرکز کی مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انھوں نے اس تعلق سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''آر ٹی آئی سے انکشاف ہوا ہے کہ مودی حکومت کی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' منصوبہ میں 455 کروڑ روپے 'غائب' ہو گئے ہیں۔'' بی جے پی حکومت کے مشہور اشتہار کا تذکرہ کرتے ہوئے کھڑگے نے اپنے پوسٹ میں کہا ہے کہ 'بہت ہوا ناری پر وار' والے بھاجپائی اشتہار کی گونج گزشتہ 10 سالوں سے ان سبھی خواتین کی چیخوں کا مذاق اڑا رہی ہیں، جو بی جے پی حکومت میں کبھی کبھی بی جے پی کے غنڈوں کا شکار ہوئی ہیں۔ کانگریس صدر مزید کہتے ہیں کہ ''حال ہی میں ہوئی پونے میں سرکاری بس میں ایک خاتون کی عصمت دری کا معاملہ ہو، یا منی پور و ہاتھرس کی ہماری بیٹیاں ہوں، یا پھر خاتون اولمپک چمپئن ہوں۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
01 March. 2025

'وہ آخری دوست' کون ہے جس نے سری دیوی سمیت ہزاروں افراد کی میتیں پردیس سے ان کے آبائی وطن بھیجیں

امتیاز بوبھٹاسالی

بالی وڈ کی مشہور اداکارہ سری دیوی 24 فروری 2018 کو دبئی کے ایک ہوٹل کے کمرے میں وفات پا گئی تھیں۔ کچھ دنوں بعد سری دیوی کا اسلامک سرٹیفکیٹ (یہ سرٹیفکیٹ ایک ایسی دستاویز ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ میت کو حفظان صحت کے معیارات کے مطابق محفوظ کیا گیا ہے) میڈیا کو جاری کیا گیا۔ اس سرٹیفکیٹ پر ایک موبائل نمبر لکھا ہوا تھا۔ وہ نمبر اشرف تھماراسیری کا تھا۔ اشرف کیرالہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس وقت متحدہ عرب امارات کے شہر عجمان میں مقیم ہیں۔ یہ وہی ہیں جنھوں نے سری دیوی کی میت انڈیا بھیجنے کا انتظام کیا تھا۔ لیکن نا صرف سری دیوی بلکہ خلیجی ممالک میں رہنے والے بہت سے لوگوں کے لیے اشرف 'آخری دوست' بن چکے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر خلیجی ممالک میں کوئی تارکین وطن فوت ہو جاتا ہے تو اشرف ان کی میت ان کے آبائی وطن پہنچانے کا انتظام کرتے ہیں۔ اس کام کے لیے انھیں بہت سراہا بھی گیا ہے۔ کئی خاندان ان کے مشکور ہیں۔ اشرف جونو منڈل کے بھی 'آخری دوست' بن گئے جو مغربی بنگال کے نادیہ ضلع سے ایک شیف کے طور پر کام کرنے کے لیے امارات گئے تھے۔ پچھلے سال 30 نومبر کی شام تقریباً 4.00 بجے نادیہ میں سونیا منڈل کے گھر پر فون آیا۔ پاکستانی شہری عابد گجر نے دبئی سے شانتی پور میں رہنے والے منڈل خاندان کے گھر فون ملایا تھا۔ جونو منڈل کی بڑی بیٹی سونیا نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا 'عابد کا کا میرے والد کے دوست تھے۔ انھوں نے فون پر میرے والد کی موت کی خبر سنائی۔'

'منڈل کولکتہ بریانی'

سونیا کا کہنا ہے کہ جونو منڈل اتنی اچھی بریانی بناتے تھے کہ ہوٹل کے مالک نے ان کے نام پر ہوٹل کا نام 'منڈل کولکتہ بریانی' رکھ دیا۔ وہ تقریباً 25 سال سے خلیج میں مقیم تھے۔ انھیں گذشتہ سال نومبر میں دل کی تکلیف کے باعث ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ لیکن ان کی اہلیہ اور دو بیٹیوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اچانک ان کی موت کی خبر سنیں گے۔ ان کی بیٹی سونیا کہتی ہیں 'میرے والد کے دل کی شریانیں بند تھیں، ان کا آپریشن بھی ہوا اور اس کے بعد آہستہ آہستہ ان کی صحت میں بہتری آنے لگی۔ وہ ہم سے فون پر بات کرتے تھے لیکن عابد چچا کے فون کرنے کے بعد ہمیں سمجھ نہیں آئی کہ اچانک کیا ہو گیا ہے۔' اس کے بعد اہل خانہ کو یہ فکر ہونے لگی کہ ان کی لاش انڈیا کیسے پہنچے گی۔ ان کی بیٹی نے آبدیدہ ہوتے ہوئے کہا کہ 'خدا نے سارے انتظامات کروا دیے۔۔۔ عابد چچا نے ہمیں اشرف صاحب کا نمبر دیا تھا اور اس کے بعد ہمیں کچھ سوچنا نہیں پڑا۔' انھوں نے تمام انتظامات کر لیے۔ اشرف نے میرے والد کی لاش کو ایک تابوت میں بند کیا اور دو ہفتوں کے بعد کولکتہ کے ہوائی اڈے پر بھیج دیا۔ ہم نے انھیں 15 دسمبر کو دفن کر دیا۔' سونیا منڈل ضلع نادیہ کے علاقے شانتی پور سے صبح چار بجے کی ٹرین پکڑ کر کولکتہ پہنچیں۔ اشرف نے ان کے والد کی میت کو ان کے آبائی علاقے میں تدفین کے لیے اہل خانہ کے پاس بھیجنے کا انتظام کیا تھا۔ یہ ان دونوں اجنبیوں کی پہلی ملاقات تھی۔

'میں کیرالہ میں ٹرک چلاتا تھا'

اشرف تھماراسری اصل میں کیرالہ سے ہیں۔ انھوں نے پہلی بار 1993 میں خلیج کا دورہ کیا۔ اس سے پہلے وہ سعودی عرب میں مقیم تھے اور اس سے بھی پہلے اشرف کیرالہ میں ٹرک چلاتے تھے۔ کئی سال سعودی عرب میں رہنے کے بعد وہ وطن واپس آ گئے۔ لیکن 1999 میں وہ ایک بار پھر اپنے بہنوئی کے ساتھ بیرون ملک چلے گئے۔ اس بار وہ متحدہ عرب امارات گئے۔ وہاں عجمان شہر میں انھوں نے اپنے بہنوئی کے ساتھ ایک گیراج کھولا۔ اب ان کی مقبولیت خلیجی ممالک تک پھیل چکی ہے۔ کیونکہ وہ تارکین وطن کے 'آخری دوست' بن چکے ہیں۔ وہ امارات اور سعودی عرب میں رہنے والے بہت سے خاندانوں کا حصہ بن چکے ہیں جن میں سری دیوی کے شوہر اور پروڈیوسر بونی کپور بھی شامل ہیں۔ اشرف مغربی بنگال کے شانتی پور شہر کے جونو منڈل جیسے ہزاروں خاندانوں کا سہارا بھی بن گئے ہیں جو شیف کے طور پر کام کرنے دبئی گئے تھے۔ تقریباً اڑھائی دہائیوں سے اشرف کسی سے پیسے لیے بغیر رشتہ داروں کی لاشیں ان کے ملکوں کو بھیجنے کا انتظام کر رہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اب تک 40 سے زائد ممالک میں 15000 سے زائد لاشیں ان کے اہل خانہ کو بھیج چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اشرف نے خلیجی ممالک میں تقریباً دو ہزار لاشوں کی تدفین کا بھی انتظام کیا ہے۔ اب تک انھوں نے سب سے زیادہ لاشیں کیرالہ بھیجی ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ انھوں نے مغربی بنگال، اڑیسہ اور آسام کے کئی خاندانوں کو ان کے رشتہ داروں کی لاشیں بھیجنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ انھوں نے کئی لاشیں بنگلہ دیش، نیپال اور پاکستان بھی بھیجی ہیں۔ اس کے علاوہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے مختلف ممالک سے تارکین وطن کی لاشیں بھجوانے کا بھی انتظام کیا ہے۔ جن خاندانوں کے لیے وہ 'قریبی دوست' بن چکے ہیں ان میں مختلف مذاہب اور کئی ممالک کے لوگ شامل ہیں۔

یہ سب کیسے شروع ہوا؟

سنہ 2000 میں جب اشرف متحدہ عرب امارات کے شہر عجمان میں ایک گیراج چلاتے تھے۔ تب ایک بیمار دوست کی عیادت کے لیے وہ شارجہ کے ایک ہسپتال گئے۔ وہاں سے واپس آتے ہوئے انھوں نے دو نوجوانوں کو روتے دیکھا۔ اشرف نے سوچا کہ شاید یہ دونوں کیرالہ سے ہیں۔ اشرف کہتے ہیں 'میں نے ان سے ان کے رونے کی وجہ پوچھی۔ انھوں نے بتایا کہ ان کے والد کی وفات ہو گئی ہے۔ لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ لاش کو انڈیا کیسے لے جانا ہے۔' انھوں نے کہا 'میں بھی اس عمل کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ لیکن پھر بھی میں نے اسے تسلی دی اور اسے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ میری بات سن کر اس کا چہرہ چمک اٹھا۔' اس کے بعد اشرف نے مقامی لوگوں سے لاشوں کو متعلقہ ممالک بھیجنے کے عمل کے بارے میں معلومات اکٹھی کیں۔ وہ کہتے ہیں 'میں نے سب سے پہلے پولیس کو اطلاع دی۔ وہاں سے اجازت ملنے کے بعد میں نے سفارت خانے کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ مجھے بتایا گیا کہ متوفی کا ویزا کینسل کرنا پڑے گا۔' اس عمل میں پانچ دن لگے، تب تک لاش کو مردہ خانے میں رکھا گیا۔ آخر کار تمام تر طریقہ کار مکمل ہونے کے بعد پانچویں دن میت کو تابوت میں دبئی سے انڈیا بھیج دیا گیا۔' اپنا کام چھوڑ کر ایک مکمل اجنبی کی لاش اپنے ملک واپس بھیجنے کا واقعہ بڑے پیمانے پر رپورٹ ہوا۔ اسی وجہ سے کچھ دنوں بعد ان کا فون پھر سے بجا۔ انھیں بتایا گیا کہ مغربی بنگال کے ایک نوجوان کی وفات ہو گئی ہے۔ ان کی میت انڈیا بھیجنے کے بھی انتظامات کرنے ہوں گے۔ ان کی لاش کو انڈیا لے جانے والا کوئی نہیں تھا۔ ایسے میں اشرف نے ہوائی جہاز کا ٹکٹ خریدا اور لاش والے تابوت کو کولکتہ کے ہوائی اڈے پر لے گئے۔ اشرف نے بی بی سی بنگلہ کو بتایا 'زیادہ تر معاملات میں، میں لاشیں ہوائی جہاز سے بھیجتا ہوں لیکن بعض اوقات میں نے ذاتی طور پر لاشیں ان کے اہل خانہ کے حوالے کی ہیں۔' انھوں نے کہا کہ میں نے اس دوران بہت کچھ سیکھا۔ سری دیوی جیسی مشہور اداکارہ کے علاوہ مجھے اجنبیوں اور اپنے قریبی دوستوں کی لاشیں بھی ان کے اہل خانہ کے حوالے کرنا پڑیں۔

تین دن لاک اپ میں گزارے

گیراج اپنے بہنوئی کے حوالے کرنے کے بعد اشرف اپنی گاڑی میں گھومتے ہیں اور جاننے والوں اور اجنبیوں کی لاشوں کو اپنے ملک واپس بھیجنے کے انتظامات میں مصروف رہتے ہیں۔ وہ عید پر بھی گھر والوں کو وقت نہیں دے پاتے لیکن اس کام کے لیے کسی سے پیسے نہیں لیتے۔ مالی امداد کون فراہم کرتا ہے؟ اس بارے میں اشرف کہتے ہیں 'کبھی کوئی مہربان شخص چندہ دیتا ہے اور کبھی کوئی این جی او اس کام میں مدد کرتی ہے۔ میں نے گیراج اپنے بہنوئی کے حوالے کر دیا ہے، اس کے بدلے میں وہ مجھے گھر کے اخراجات چلانے کے لیے ہر ماہ ایک مقررہ رقم دیتے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ 'میں مرنے والے کی لاش ان کے وطن بھیجنے کے عوض کبھی کسی سے ایک درہم بھی نہیں لیا۔' ان کا کہنا ہے کہ چونکہ انھوں نے اس کام کے لیے کبھی معاوضہ نہیں لیا اسی لیے انھیں بہت خوشگوار تجربات ہوئے ہیں۔ اڑیسہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی امارات میں موت کے بعد اس کی لاش اس کے اہل خانہ کو بھیجنی پڑی۔ اشرف کا کہنا ہے کہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ اس کام کی ذمہ داری کون لے سکتا ہے۔ اس وقت بھی انھوں نے اپنے پیسوں سے ٹکٹ خریدا تھا اور لاش کو تابوت کے ساتھ لے گئے۔ 'اس شخص کے گھر والوں کے پاس دو یا تین فون نمبر تھے۔ دبئی سے پرواز سے پہلے اس بات پر اتفاق ہوا تھا کہ لواحقین لاش لینے کے لیے بھونیشور آئیں گے لیکن وہاں پہنچنے کے بعد کوئی ہماری کال نہیں اٹھا رہا تھا۔' اس شخص کا گھر بھونیشور سے بہت دور تھا۔ اس کے بعد میں ایمبولینس میں بیٹھ کر مقامی پولیس سٹیشن پہنچا۔ میں پہلی بار اڑیسہ گیا تھا۔ مجھے مقامی زبان بھی نہیں آتی تھی۔ پورا معاملہ بتانے کے بعد پولیس نے مجھے یقین دلایا کہ وہ اس کا گھر تلاش کر لیں گے۔' وہ بتاتے ہیں 'میں مسلسل تھانے میں بیٹھا تھا، رات کو میں نے وہیں کھانا کھایا اور پولیس نے میرے لیے لاک اپ میں سونے کا انتظام کیا حالانکہ میں نے کوئی جرم نہیں کیا تھا لیکن مجھے رات پولیس لاک اپ میں گزارنی پڑی۔' دو دن تک تھانے میں انتظار کرنے کے بعد جب اس شخص کا پتہ نہیں ملا تو انھوں نے اپنا نمبر تھانے کو دیا اور واپس دبئی چلے گئے۔ جیسے ہی وہ دبئی پہنچے انھیں اڑیسہ کے اس پولیس سٹیشن سے کال موصول ہوئی۔ پولیس کا کہنا تھا کہ متوفی کے اہل خانہ پولیس سٹیشن میں اشرف پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ ان کا خیال تھا کہ دبئی سے ہوائی جہاز کے ذریعے لاش لانے کے بدلے اشرف ان سے پیسے مانگے گا۔ اشرف کا کہنا ہے کہ 'پولیس افسر نے مجھے بتایا کہ خاندان اتنا غریب ہے کہ ان کے پاس آخری رسومات کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ وہ اس لیے آگے نہیں آئے کیونکہ وہ پیسے دینے سے ڈرتے تھے۔' اشرف پر لکھی گئی کتاب: 'دی لاسٹ فرینڈ - دی لائف آف اشرف تھماراسیری' کیرالہ کے مشہور صحافی اور مصنف جی پراجیش سین نے اشرف تھماراسری پر ایک کتاب لکھی ہے۔ اسی طرح کے ایک واقعے کا ذکر کتاب 'دی لاسٹ فرینڈ - دی لائف آف اشرف تھماراسیری' میں بھی کیا گیا ہے۔ ایک دفعہ ایک برطانوی تارکین وطن کی وفات کے بعد ان کی بیوی لاش لینے دبئی آئیں۔ وہ برطانوی فضائیہ میں پائلٹ تھیں۔ تمام رسمی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد ایئرپورٹ پر انتظار کرتے ہوئے انھوں نے اشرف کو پانچ ہزار ڈالر دیے۔ اشرف نے بتایا کہ میں نے پیسے لینے سے انکار کیا تو وہ چیخنے لگیں۔ کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اشرف نے اصل میں کیا کہا 'اس خاتون نے سوچا کہ شاید رقم بہت کم ہے۔ بعد میں ان کے شوہر کی تنظیم کے ایک نگران نے انھیں سمجھایا کہ زیادہ یا کم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ اس کام کے لیے کوئی معاوضہ نہیں لیتے۔ اس کے بعد خاتون نے میرا ہاتھ تھام لیا اور رونے لگیں۔'

انڈین حکومت کی طرف سے اعزاز

انڈین حکومت نے اشرف کو 2015 میں پرواسی بھارتیہ سمان سے نوازا۔ یہ ایوارڈ تقریباً پچیس سال تک ایک پیسہ لیے بغیر ہزاروں تارکین وطن کی لاشیں انڈیا بھیجنے کے ان کے کام کے اعتراف میں دیا گیا۔ انڈیا یہ اعزاز مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو دیتا ہے۔ اس اعزاز سے متعلق ایک واقعہ پرجیش سین کی کتاب میں بھی درج ہے۔ شمالی انڈیا کے ایک خاندان کی 12 سالہ لڑکی گھر سے گر کر ہلاک ہو گئی۔ اشرف کی وجہ سے اس کی لاش ملی۔ اشرف کا کہنا ہے کہ 'لڑکی کی آخری رسومات امارات میں ادا ہونی تھیں۔ لیکن میں ان کی مذہبی رسوم کے بارے میں نہیں جانتا تھا۔ میں نے کچھ لوگوں سے بات کی اور اس کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔' کتاب میں دی گئی معلومات کے مطابق اشرف نے بتایا 'میں اس واقعے سے اتنا ہل گیا تھا کہ میں اس کے والدین کو قبرستان میں چھوڑ کر واپس نہیں آ سکا تھا۔ میں ابھی اس صدمے سے سنبھل نہیں پایا تھا کہ مجھے انڈین سفارت خانے کا فون آیا۔' اشرف کہتے ہیں 'جب مجھے فون آیا تو میں نے واضح طور پر کہا کہ میرے پاس ایوارڈ کی تقریب میں جانے کے لیے پیسے نہیں ہیں۔ تب سفارت خانے کے اہلکار نے کہا کہ بس ٹیکسی سے سفارت خانے آ جائیں۔' سفارت خانے پہنچنے کے بعد انھیں دہلی کے لیے ہوائی جہاز کا ٹکٹ اور ایک خط دیا گیا۔ اس وقت کے نائب صدر حامد انصاری نے انھیں دہلی میں یہ ایوارڈ پیش کیا۔ وہاں انھوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔ بعد ازاں جب مودی دبئی گئے تو اشرف کو سفارت خانے سے وزیر اعظم سے ملاقات کا دعوت نامہ موصول ہوا تاہم اس وقت وہ میت لے کر انڈیا آئے ہوئے تھے۔ بعد میں اشرف نے اس وقت کی وزیر خارجہ سشما سوراج سے ملاقات کی اور لاش کو واپس لانے کے اخراجات کی شکایت کی۔ اشرف نے کہا کہ 'میں نے استقبالیہ کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ یہ معاملہ اٹھایا تھا، اس کے بعد میں نے سشما سوراج سے بھی اس کی شکایت کی تھی۔ مفت میں میت لانا ممکن نہیں ہو سکا تھا لیکن اب دو سے تین ہزار درہم میں میت کو انڈیا لانا ممکن ہے۔' وہ حال ہی میں بھونیشور سے کولکتہ پہنچے تھے۔ اس سال بھونیشور میں ہی پرواسی بھارتیہ سمان کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دبئی میں ایک مہربان شخص نے جونو منڈل کے خاندان کے لیے کچھ مالی امداد بھیجی تھی اور ہم سے بات چیت کے دوران اشرف کا فون بار بار بج رہا تھا۔ اشرف خلیج میں رہنے والے تارکین وطن کے 'انتہائی قریبی دوست' بن چکے ہیں۔۔ انھوں نے بتایا 'کیرالہ کے ایک شخص کی وفات ہو گئی ہے اور اب فون پر وہاں بات کر کے لاش کو یہاں سے لانے کے انتظامات کرنا ہوں گے۔'

ماہِ مبارک کے اعمال

ازقلم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے، اللہ کی رحمتیں اس کے بندوں کی طرف پوری فیاضی کے ساتھ متوجہ ہونے کو ہیں، اور جو چیز جتنی گراں قدر ہوتی ہے، اسی قدر اس کی حفاظت اور اس کے حقوق کی رعایت بھی ضروری ہوتی ہے، ریت کے تھیلے سر راہ رکھ دیئے جاتے ہیں اور سونے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی محفوظ مکان اور محفوظ جگہ میں رکھا جاتا ہے، تو آیئے ماہِ مبارک کے لئے ایک نظام العمل بنائیں! اور اس نظام کے مطابق اپنا وقت گذاریں! یہ نظام وقت کی حفاظت کرے گا، نیکیوں کی توفیق میں معاون ہوگا اور اس مہینہ کی سعادتوں اور برکتوں سے دامن مراد بھرنے کے لئے وسیلہ بنے گا۔ رمضان المبارک کا سب سے اہم عمل روزہ ہے، روزہ کیا ہے؟ خدا سے محبت اور اس کی خوشنودی کے لئے سب کچھ قربان کردینے کی تربیت، اس بات کا اظہار کہ وہ رب کی چاہت کے آگے نفس کی چاہت کو قربان کردے گا، وہ آخرت کی نعمتوں سے اپنے دامن طلب کو سرفراز کرنے کے لئے اپنے آپ کو دنیا کی شہوات وخواہشات سے بے نیاز کرلے گا، وہ اپنے نفس کے سرکش اور تیز گام گھوڑے کو اپنے قابو میں رکھے گا، کیوں کہ دنیا کی تمام لذتیں معدہ اور نفسانی جذبات کے گرد گھومتی ہیں، روزہ ان دونوں پر کنٹرول کرتا ہے، اور اس کنٹرول کے پیچھے کوئی ظاہری اور مادی طاقت نہیں ہے، صرف خدا کا خوف اور آخرت میں جواب دہی کا احساس ہے، جو روزہ دار کو کھانے پینے سے روکے ہوا ہے، اسی لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم بقدرِ امکان روزہ توڑنے سے بچیں، ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد وعورت پر روزہ رکھنا فرض ہے، اس سے صرف حیض ونفاس سے دوچار عورتیں، حاملہ اور بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین،، مسافر، بہت بوڑھے اور مریض جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے مستثنیٰ ہیں، اگر ان اعذار کے نہ ہونے کے باوجود کوئی شخص روزہ توڑے تو سخت گناہ گار ہے اور اتنا بڑا محروم ہے کہ ارشادِ نبوی کے مطابق اگر رمضان المبارک کے ایک روزہ کے بدلہ سال بھر بھی روزہ رکھتا رہے، تو اس ایک روزہ کے توڑنے کی تلافی نہ ہوسکے، اس لئے کسی شرعی عذر کے بغیر روزہ توڑنے سے پوری طرح پرہیز کیجئے۔ رمضان المبارک کا دوسرا عمل نماز تراویح کا اہتمام ہے، رسول اللہ ﷺ نے چند دنوں مسجد نبوی میں یہ نماز ادا فرمائی ہے، پھر اس اندیشہ سے مسجد میں آپ ﷺ نے نماز پڑھنا چھوڑ دیا کہ کہیں یہ نماز اُمت پر فرض نہ ہوجائے کہ اگر ایسا ہوا تو یہ اُمت کے لئے باعث مشقت ہوگا، امام ابوحنیفہؒ، مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمدؒ اس بات پر متفق ہیں کہ تراویح کی نماز بیس رکعت ہے، نیز حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ سے لے کر آج تک حرمین شریفین میں بیس رکعت تراویح کا معمول رہا ہے، اس لئے مسنون یہی ہے کہ بیس رکعت تراویح ادا کی جائے، بعض اہل علم آٹھ رکعت تراویح کے قائل ہیں، اس اختلاف رائے کو باہمی نزاع اور جھگڑے کا سبب نہ بنانا چاہئے؛ بلکہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ جو لوگ آٹھ رکعت پڑھنے والے ہوں، اگر امام بیس رکعت پڑھائے تو وہ آٹھ رکعتوں کے بعد الگ ہوجائیں اور اگر امام آٹھ رکعت پڑھتا ہو تو جو لوگ بیس رکعت پڑھنے والے ہیں، وہ امام کے پیچھے پڑھ کر باقی بارہ رکعت الگ پڑھ لیں؛ لیکن اس مسئلہ کو اُمت کے درمیان نزاع کا ذریعہ نہ بنائیں، ہاں! تراویح پڑھنے کا ضرور اہتمام کریں؛ کیوں کہ اس ماہ میں رسول اللہ ﷺ کی عبادت کی مقدار بڑھ جایا کرتی تھی اور نمازِ تراویح کے ذریعہ یہ سنت پوری ہوتی ہے، بعض حضرات تراویح میں قرآن مجید مکمل ہونے کے بعد نمازِ تراویح کا اہتمام ہی ختم کردیتے ہیں، یہ درست نہیں ہے، کیوں کہ تراویح سنتِ مؤکدہ ہے اور قرآن مجید کا مکمل کرنا مستحب، نماز مستقل عمل ہے اور نماز میں قرآن مجید کی تکمیل ایک الگ عمل۔ رمضان المبارک کا تیسرا اہم عمل قرآن مجید کی تلاوت ہے، اس ماہ میں نزولِ قرآن کا آغاز ہوا، رسول اللہ ﷺ اس ماہِ مبارک میں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے قرآن کا دور کیا کرتے تھے، گویا ماہ رمضان نزولِ قرآن کی یادگار اور اس کی سالگرہ ہے، تلاوتِ قرآن کی اہمیت کا حال یہ ہے کہ اس کتاب کے ایک حرف کو پڑھنے پر بھی دس نیکیاں حاصل ہوں گی، رسول اللہ ﷺ نے قرآن پڑھنے والوں کو اہل اللہ اور اللہ تعالیٰ کے خاص بندے قرار دیا ہے: ''اھل القرآن ھم اھل اللّٰہ وخاصتہ'' (الترغیب الترہیب: ۲/ ۵۴۱) یہ قرآن قیامت کے دن قرآن والوں کے لئے سفارشی بن کر کھڑا ہوگا: ''القرآن شافع مشفع'' اس لئے تلاوتِ قرآن مجید کا اہتمام تو ہمیشہ ہونا چاہئے؛ لیکن رمضان المبارک میں تلاوت کا خصوصی اہتمام مطلوب ہے، دن ورات میں سے کوئی وقت گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ کا تلاوت کے لئے مخصوص کرلیجئے، ظہر کے بعد عصر کے بعد، سحری سے پہلے، یا فجر کے بعد، جو وقت مناسب حال ہو، عام طور پر نصف گھنٹہ میں تو ایک پارہ مکمل ہو ہی جاتا ہے، اس گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ میں کچھ وقت تلاوت کے لئے رکھیئے اور باقی اوقات میں قرآن مجید کا ترجمہ پڑھ لیجئے، جو ترجمہ مستند ومعتبر ہو، اس سے قرآن سے آپ کا رشتہ مضبوط ہوگا۔ تلاوتِ قرآن مجید کے اس نظام کو رمضان المبارک تک محدود نہ کیجئے؛ بلکہ سال بھر کا معمول بنا لیجئے اور وقت اپنی سہولت سے طے کیجئے، حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کا معمول روزانہ روزہ رکھنے اور پوری شب قرآن مجید کی تلاوت کا تھا، رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی، آپ نے ان سے استفسار کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم ہمیشہ روزہ رکھتے ہو اور رات بھر قرآن پڑھتے ہو؟ انھوں نے عرض کیا: ہاں! اے اللہ کے نبی! لیکن میرا ارادہ اس سے خیر اور نیکی ہی کا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارے لئے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا کافی ہے، اور رہ گیا قرآن تو ہر ماہ میں ایک ختم کرلیا کرو، کہنے لگے کہ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: بیس دن میں ختم کرلو، میں نے عرض کیا: اس سے بھی زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، تو ارشاد ہوا کہ سات دن میں ختم کرو اور اس سے زیادہ نہ پڑھو؛ اس لئے کہ تم پر تمہاری بیوی کا، آنے والوں کا، اور تمہارے جسم کا بھی حق ہے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۱۹۷۸، مسلم، حدیث نمبر: ۱۱۶۸) رسول اللہ ﷺ کی اس ہدایت سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ تلاوتِ قرآن مجید کی کیا اہمیت ہے؟ اور اسلام کا مزاجِ اعتدال بھی معلوم ہوتا ہے کہ آدمی حسبِ سہولت مقدار کا انتخاب کرے، لیکن ہمیشہ پڑھا کرے، شاید اسی سات دن کی مناسبت سے بعد کے اہل علم نے قرآن کو سات منزلوں پر تقسیم کردیا ہے کہ روزانہ ایک منزل پڑھی جائے تو ہفتہ میں ایک بار ختم ہوجائے اور کچھ اور وقت گذرنے کے بعد لوگوں کی تن آسانی کو دیکھتے ہوئے تیس پارے کردیئے گئے؛ تاکہ روزانہ ایک پارہ پڑھے تو ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق مہینہ میں ایک ختم ہوجائے۔ رمضان المبارک کا چوتھا اہم عمل نفل نمازوں کا اہتمام ہے، ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق اس ماہ میں نفل عبادتوں کا اجر فرض عبادتوں کے برابر کردیا جاتا ہے، اس لئے اس ماہ میں نفل نمازوں کا بھی خصوصی اہتمام کرنا چاہئے، نفل نمازوں میں کچھ وہ ہیں جو متعین اوقات میں پڑھنے کی ہیں، نمازِ اشراق، نمازِ چاشت، نمازِ زوال، اوابین، تہجد، سورج نکلنے اور سورج ڈھلنے کے درمیانی وقت کو دو حصوں میں تقسیم کردیں، تو پہلا نصف اشراق کا وقت ہے اور دوسرا نصف صلاۃ الضحیٰ کا، جسے نمازِ چاشت بھی کہتے ہیں، ان نمازوں کو کم سے کم چار رکعت پڑھنا چاہئے، اس سے زیادہ پڑھنا چاہیں تو حسب سہولت ادا کرسکتے ہیں، جب آفتاب نصف آسمان پر ہو، تو کسی نماز کا پڑھنا مکروہ ہے، اور حدیثوں میں اس کی صراحت موجود ہے، جب آفتاب مغرب کی طرف ڈھل جائے تو کراہت ختم ہوجاتی ہے، وقت مکروہ کے ختم ہونے کے بعد دوگانہ نفل ادا کرنا بھی حدیثوں میں منقول ہے، اسی کو شارحین حدیث نے ''صلوٰۃ الزوال'' سے تعبیر کیا ہے، مغرب کے بعد جو نفل نماز پڑھی جاتی ہے وہ ''اوابین'' ہے، عام طور پر رسول اللہ ﷺ کا چھ رکعت اوابین ادا کرنے کا معمول تھا، نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان تہجد پڑھی جاتی ہے، نوافل میں یہ نماز فرض کے درجہ میں تھی، تہجد کی نماز چار رکعت سے سولہ رکعت تک پڑھنا آپ ﷺ سے ثابت ہے، عام معمول آٹھ رکعت پڑھنے کا تھا، کوشش کرنی چاہئے کہ رمضان میں ان تمام نمازوں کو پڑھیں؛ لیکن خاص کر تہجد کا اہتمام ضرور ہی کرنا چاہئے، رسول اللہ ﷺ کی تہجد رمضان المبارک میں بہت طویل ہوجاتی تھی، یہاں تک کہ صحابہؓ کو بعض دفعہ سحری چھوٹ جانے کا اندیشہ ہوتا تھا، اور ماہِ مبارک میں روزہ داروں کے لئے اس نماز کا ادا کرنا بھی آسان ہے، سحری کے لئے اُٹھنے والے اگر سحری کھانے سے پہلے چند رکعتیں تہجد پڑھ لیں تو تہجد ادا ہوجائے گی، اسے بھی روزہ داروں کو اپنے معمول کا حصہ بنانا چاہئے۔ رمضان المبارک کا پانچواں خصوصی عمل ''دعاؤں کا اہتمام'' ہے، رمضان اور حج یہ دو مواقع ایسے ہیں جن میں دُعاء کی قبولیت اور استجابت کے خصوصی اوقات کثرت سے ہیں، سحری کے وقت، افطار کے وقت، تلاوتِ قرآن کے بعد، آخری عشرہ کی طاق راتوں میں دُعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں؛ اس لئے رمضان المبارک میں دُعاؤں کا بھی معمول رکھنا چاہئے، اپنے لئے، اپنے اعزہ کے لئے، مرحومین کے لئے، پوری اُمتِ مسلمہ کے لئے اور دنیا و آخرت کے لئے، خدائے قدیر کے سامنے دستِ سوال پھیلانا چاہئے، اور دُعاء کے آداب کی پوری رعایت کرتے ہوئے اللہ سے مانگنا چاہئے، عام طور پر افطار کا وقت لوگ افطار کی تیاری اور انواع واقسام کی غذائی اشیاء جمع کرنے میں صرف کردیتے ہیں اور بیچاری خواتین کا تو پورا وقت محض پکوان کرنے میں چلا جاتا ہے، یہ روزہ کی روح کے خلاف ہے۔

رمضان اور لینٹ:
مسیحی برادری اور مسلمانوں کے روزوں میں کیا فرق ہے؟

اس سال مسلمانوں اور مسیحی برادری کے روزوں کا آغاز تقریباً ایک ہی وقت میں ہو رہا ہے۔ مسیحی برادری کا 'لینٹ سیزن' یا 'الصوم الاربعین' پانچ مارچ سے شروع ہو کر 17 اپریل کو ختم ہو گا۔ جبکہ دنیا بھر میں ماہ صیام آج شب یا کل شب سے شروع ہو کر آئندہ 29 یا 30 دن تک جاری رہے گا۔ (ماہ رمضان کا دارومدار چاند کی پیدائش پر ہوگا۔) مسیحیوں میں روزے رکھنے کا سلسلہ 40 دن تک جاری رہتا ہے جس کے دوران مسیحی برادری حضرت عیسٰی کے اس دنیا سے جانے سے پہلے کے واقعات کو یاد کرتے ہیں۔ مسیحی مانتے ہیں کہ 'لینٹ سیزن' اُس قربانی کی نمائندگی کرتا ہے جو حضرت عیسٰی نے اپنے مصلوب ہونے سے پہلے 40 دن تک صحرا میں جا کر روزے رکھنے اور عبادت کرتے ہوئے دی تھی۔ مسیحی برادری میں یہ معافی مانگنے کا وقت سمجھا جاتا ہے اور 'ایسٹر' لینٹ کے اختتام پر منایا جاتا ہے۔ دوسری جانب اسلامی کیلنڈر میں رمضان نواں مہینہ ہے اور اس کی مسلمانوں کے لیے بہت اہمیت ہے۔ مذہب اسلام کے مطابق قرآن کے نزول کا سلسلہ اسی ماہ میں شروع ہوا تھا۔ روزہ اسلام کا چوتھا ستون ہے جبکہ مسلمانوں کے لیے قرآن میں ماہ رمضان کے روزے رکھنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ لینٹ کے دوران مسیحی 40 روز تک کھانے کو محدود کرتے ہیں اور جمعہ کے دن گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ اُن کے لیے صرف 'ایش ویڈنسڈے' اور 'گڈ فرائی ڈے' کو روزہ رکھنا لازمی ہوتا ہے اور جو لوگ روزہ رکھتے ہیں وہ دن میں ایک مرتبہ کھانا کھا سکتے ہیں۔ ایش ویڈنسڈے اور گڈ فرائی ڈے کے بعد انھیں ہر جمعہ کو روزہ رکھنا ہوتا ہے۔ ان کے لیے روزے کے قواعد کے مطابق وہ اُس روز مچھلی کے علاوہ کسی بھی دوسرے جانور کا گوشت نہیں کھا سکتے۔ لینٹ کے باقی دنوں میں مسیحی مقدس کتاب پڑھنے، مذہبی محفلوں میں شریک ہونے، غریبوں کی امداد کرنے، بیماروں کی تیمارداری کرنے اور قیدیوں سے ملنے کے علاوہ مسیحی مذہب کی تعلیمات بھی لوگوں تک پہنچانے کا کام کرتے ہیں۔ اسی طرح رمضان کے دوران مسلمان صبح سے شام تک کھانے پینے اور بہت سے دیگر باتوں سے گریز کرتے ہیں۔ تاہم اس دوران کچھ مسلمانوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت بھی ہوتی ہے جیسے حاملہ خواتین یا ایسی خواتین جو بچے کو دودھ پلا رہی ہوں، ایسی خواتین جو ماہواری کے دنوں سے گزر رہی ہوں، بیمار افراد یا ایسے افراد جن کی صحت روزے کے باعث خراب ہو سکتی ہو اور مسافر۔ تاہم رمضان کے بعد یا تو انھیں چھوٹے ہوئے روزوں کے برابر روزے رکھنے ہوتے ہیں یا پھر اس دورانیے کا فدیہ غریب افراد کو دینا ہوتا ہے۔ مسلمان اور مسیحی دونوں ہی روزوں کے ماہ کو گناہوں سے معافی مانگنے کا اہم موقع قرار دیتے ہیں۔ دونوں برادریاں ضرورت مندوں کو قوم عطیہ کرتی ہیں اور معاشرے میں موجود غریبوں کی امداد کی جاتی ہے۔ لینٹ اور رمضان دونوں کے ہی ان مذاہب کے ماننے والوں کے لیے مختلف معنی ہیں۔ لینٹ دراصل ان 40 روز کے روزوں کی یاد میں رکھے جاتے ہیں جو حضرت عیسیٰ نے مصلوب ہونے سے قبل جنگل بیابان میں جا کر رکھے تھے۔ جبکہ قرآن سورۃ بقرۃ کی آیت 183 کے مطابق 'روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ'۔ رمضان کے بعد عیدالفطر کا تہوار جبکہ لینٹ کے بعد ایسٹر کا تہوار آتا ہے جس میں مختلف قسم کے کھانے بنائے جاتے ہیں اور ان تہواروں کی خوشیاں دوبالا کی جاتی ہیں۔

مولانا آزاد کالج اورنگ آباد میں ایک روزہ بوٹنی قومی کانفرنس کا کامیاب انعقاد

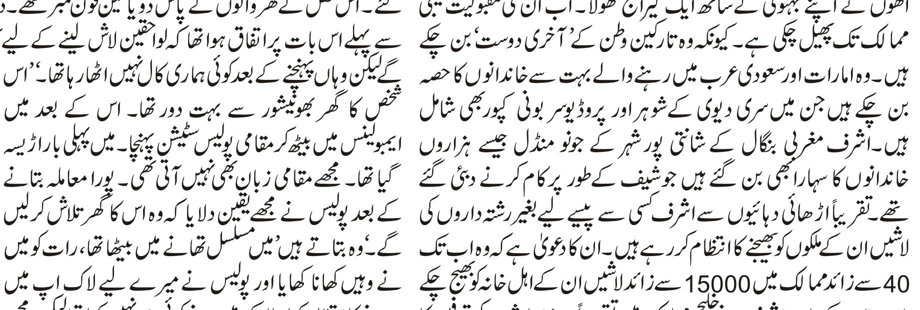

اورنگ آباد: 28 رفروری: مولانا آزاد کالج آف آرٹس، سائنس اور کامرس، ڈاکٹر رفیق زکریا کیمپس، اورنگ آباد (مہاراشٹر) کے شعبہ نباتات (بوٹنی) کی جانب سے ایک روزہ قومی کانفرنس کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی نے جزوی مالی تعاون سے نوازہ۔ پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی کی رہنمائی میں منعقدہ اس کانفرنس کے کنوینئر صدر شعبہ نباتات پروفیسر رفیع الدین ناصر تھے جبکہ آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر اشفاق خان، خزانچی ڈاکٹر ہرشدیپ سرتاپے اور جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر عظمیٰ قادری تھے۔ اس قومی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی چانسلر کے نامزد کردہ ایم سی ممبر ڈاکٹر کاشی ناتھ دیودھر، انکے ساتھ مہمانان اعزازی ڈاکٹر اروند دھابے صدر شعبہ نباتات بوٹنی، ڈاکٹر بامویونیورسٹی اور ملند سردیسائی (پونے) موجود تھے۔ اس کانفرنس کا مرکزی موضوع "Conservation and Propagation of Plant Wealth by organic and natural Pathways". رکھا گیا۔ اس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے صدارتی خطاب میں پرنسپل ڈاکٹر مظہر فاروقی نے فرمایا کہ ہمارا ادارہ تمام محققین کی رہنمائی کے لئے ہمیشہ تیار رہتا ہے، ہمارا مقصد ہے کہ بہترین سائنسی تحقیق ہو جو ملک کے کام آ سکے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر کاشی ناتھ دیودھر نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ملک میں کئی اہم پودے ناپید ہوتے جارہے ہیں اس طرح کی کانفرنس انکے تحفظ کے اقدامات کے لئے راہ فراہم کرسکتی جسکی آج بہت ضرورت ہے۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر اروند دھابے نے اپنے خطاب میں فرمایا کے کانفرنس کے جو بارہ ضمنی موضوعات دئے گئے ہیں وہ نوجوان ریسرچ سکالرس کو اپنی تحقیقات پیش کرنے کے لئے آسان راستہ ہے، جو انکے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز ڈاکٹر ہرشدیپ سرتاپے کے پیش کردہ تلاوت قرآن اور سکے مراٹھی ترجمہ سے ہوا انکے بعد کانفرنس کے کنوینئر پروفیسر رفیع الدین ناصر نے خطبہ استقبالیہ میں کانفرنس کی غرض وغایت بیان کی اور ریسرچ اسکالرس کو اس سے ہونے والے فوائد کو تفصیل سے پیش کیا۔ پروگرام کے نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر اشفاق خان نے بخوبی انجام دی، ڈاکٹر شیخ ترنم تنویر کے اظہار تشکر پر افتتاحی اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔ اس اجلاس میں وائس پرنسپل ڈاکٹر عارف پٹھان کے علاوہ کثیر تعداد میں تمام شعبوں کے پروفیسرس اور ریسرچ اسکالرس موجود تھے۔ اس اجلاس کے بعد ڈاکٹر ملند سردیسائی اور ڈاکٹر کے ٹی جادھو نے اپنے کلیدی خطبات پیش کئے جس سے محققین کی معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔ ان اجلاس کے کنوینئر ڈاکٹر سید اطہر الدین قادری اور ڈاکٹر مادھوری شہستر بدھے تھے جبکہ تعارف کی ذمہ داریاں ڈاکٹر ریشما جویریہ اور زرینہ شیخ نے نبھائی شکریہ کی رسم ڈاکٹر حنا کوثر نے ادا کی۔ بعدازاں طلباء نے اپنے تحقیقی مقالات کو زبانی پیش کیا۔ اس اجلاس کے صدر ڈاکٹر ملند جادھو اور ڈاکٹر مکند کلتھے تھے۔ ڈاکٹر مادھوری نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔ ججس کے فیصلہ کے مطابق بہترین مقالات کی پیش کش پر انعام اول فرحین نصرت، انعام دوم کومل پانچال اور انعام سوم بالترتیب فرحین کوثر اور جولی میگھنا کو دئے گئے۔ خصوصی اعزاز ڈاکٹر موسیٰ رزاق کو انکی بہترین تحقیقی پیش کش پر دیا گیا۔ اختتامی اجلاس میں صدر جلسہ اور مہمانان خصوصی کے ہاتھوں یہ انعامات پیش کئے گئے۔ پرنسپل مظہر فاروقی نے اختتامی اجلاس کے صدارتی خطاب میں تمام ذمہ داروں کو کامیاب قومی کانفرنس کے انعقاد کی مبارکباد پیش کی۔ ڈاکٹر اشفاق خان کے شکریہ پر اس کانفرنس کا اختتام عمل میں آیا۔ اس کانفرنس کے لئے حیدرآباد، ممبئی، دہلی کولکتہ اور ملک کے دیگر علاقوں سے اسکالرس نے رجیسٹریشن کیا اور اس کانفرنس کو انتہائی کامیاب بنایا۔ اس کانفرنس کے مقالوں پر ابسٹر اکٹ بک کا رسم اجراء مہمانوں کے ہاتھوں عمل میں آیا جاس بات کا اعلان کیا گیا کہ عنقریب اس کانفرنس میں پڑھے گئے مقالوں کی پروسیڈنگس کو شائع کیا جائیگا۔

परभणी शहर महानगरपालिका
भांडार विभाग
फोन नं. 02452-223232 ई-मेल pemcparbhani@gmail.com

जा.क्र.कावी/पशमनपा/भांडार/6982/2025 दिनांक 25/02/2025

ई-निविदा सुचना

सालसन २०२५-२०२६ या आर्थिक वर्षासाठी मनपा प्रशासकिय ईमारत फर्निचर साहित्य खरेदी /दूरुस्ती करणे करिता ऑनलाईन ई-निविदा मागविण्यात येत आहे. कामाचे संक्षिप्त वर्णन पूढील प्रमाणे आहे.

अ.क्र.	कामाचे नांव	कामाची रक्कम	निविदा शुल्क	इसारा रक्कम	कामाचा कालावधी
1.	फर्निचर साहित्य खरेदी / दूरुस्ती	३०.०० लक्ष	१०००.००	३००००.००	०१ वर्ष

निविदा डाऊनलोड करण्याची व भरण्याची तारीख व वेळ :-
दि. 27 / 02 /2025 रोजी दुपारी १५.०० वाजेपासून ते दि. 13 / 03 / 2025 रोजी दुपारी १५.०० वाजेपर्यंत ई-निविदा डाऊनलोड करता येतील व या कामाची ई-निविदा प्रपत्र याच संकेतस्थळावर दि. 27 / 02 /2025 रोजी दुपारी १५.०० वाजेपासून ते दि. 13/ 03 /2025रोजी दुपारी १५.०० वाजेपर्यंत भरता येईल.
ई-निविदा उघडण्याची तारीख व वेळ :-
दिनांक 17 / 03 / 2025 रोजी वेळ दुपारी १५.०० वाजे पासून
स्थळ :- मुख्य कार्यालय, परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी
1. ई-निविदा कागदपत्रांचा तपशिल http://WWW.Mahatenders.gov.in या संकेतस्थळावर उपलब्ध आहे.
2. ई-निविदाकारांनी त्यांच्या ई-निविदा ऑनलाईन पध्दतीने सादर करण्यात याव्यात.
3. ई-निविदेत भाग घेण्यासाठी ई-निविदाकारांनी स्वत:चे डिजिटल सिगनेचर असणे आवश्यक आहे.
4. पत्रव्यवहाराकरिता संपर्क व पत्ता :- परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी पिनकोड 431401 ई-मेल Pemcparbhani@gmail.com फॅक्स क्र. 223232-02452

स्वाक्षरी (रामेश्वर कुलकर्णी) भांडार विभाग प्रमुख प.श.म.न.पा,परभणी
स्वाक्षरी (प्रज्ञावंत कांबळे) सहा.आयुक्त प.श.म.न.पा,परभणी
स्वाक्षरी (डॉ. प्रभाकर काळदाते) मुख्य लेखाधिकारी प.श.म.न.पा,परभणी
स्वाक्षरी (बबन तडवी) उपायुक्त प.श.म.न.पा,परभणी

بہتر تعلیم زندگی کے لیے بہت ضروری ہے: احمد سعید حرف

میری اولین ترجیح تمام طلباء وطالبات کو معیاری تعلیم فراہم کرانا ہے: عظمت النساء

احمد ایجوکیشنل اکیڈمی میں آٹھویں جماعت کے طلباء کی الوداعی تقریب کا انعقاد

بارہ بنکی: 28رفروری (ابوشحمہ انصاری) طلباء ملک کا مستقبل ہیں کیونکہ یہ طلباء تعلیم حاصل کرنے کے بعد حکومت اور انتظامیہ میں اہم عہدوں پر فائز ہوتے ہیں اور ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ مذکورہ خیالات کا اظہار احمد ایجوکیشنل اکیڈمی فتح پور میں منعقدہ الوداعی تقریب کے موقع پر مہمان خصوصی ایڈووکیٹ احمد سعید حرف نے کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ زندگی کے لیے بہتر تعلیم بہت ضروری ہے۔ اگر طلباء اسکولوں میں اپنے اساتذہ کی رہنمائی میں بہتر تعلیم حاصل کریں گے تو وہ معاشرے اور ملک میں جہاں بھی جائیں گے اپنی ذمہ داریوں اور کاموں کو لگن اور دیانتداری سے انجام دیں گے۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے احمد ایجوکیشنل اکیڈمی کی پرنسپل عظمت النساء نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میری اولین ترجیح تمام طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرانا ہے۔ اگر کسی طالب علم کے والدین کم تعلیم یافتہ ہیں تو اس پر خصوصی توجہ دیں تاکہ وہ پڑھائی میں کمزور نہ رہے۔ اساتذہ کے ساتھ ساتھ طلباء نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آٹھویں جماعت کے طلباء نے اپنے اساتذہ کو تحائف بھی پیش کئے۔ پروگرام کی نظامت درجہ 6 کی طالبہ حرا زینب نے کی۔ اس موقع پر اساتذہ و طلباء وطالبات موجود تھے۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں طلبہ واساتذہ نے "بیداری" کے موضوع پر قومی یوم سائنس اہتمام کے ساتھ منایا۔ طلبہ نے "توہم پرستی اور سائنس" کے نام ایک ڈرامہ بھی پیش کیا

بھیونڈی: 28رفروری: بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے کے ایم ای سوسائٹیز رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں سائنس، نیچر اینڈ اینوائرنمینٹ کلب کے زیر اہتمام بروز جمعہ بتاریخ ۲۸ فروری ۲۰۲۵ کو طلبہ واساتذہ کے ذریعہ صبح نو بجے قومی یوم سائنس منایا گیا۔ "بیداری" کے مرکزی خیال کے ساتھ ترتیب دیے گئے اس پروگرام کی صدارت سربراہ ادارہ پرنسپل محمد شبیر فاروقی نے کی جب کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے چیرمین نوح خلیل پٹیل موجود تھے۔ اس موقع پر چند طلبہ نے "توھم پرستی اور سائنس" کے عنوان سے ایک مختصر تربیتی ڈرامہ بھی اسٹیج کیا۔ طلبہ نے مختلف ورکنگ سائنس ماڈل بنا کر سائنسی نمائش میں پیش کئے اور ان کی افادیت سمجھائی۔ اس پروگرام کے انعقاد میں اسکول ہذا کے سربراہ محمد شبیر فاروقی کی سرپرستی و رہنمائی اور معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، سپروائزر فہیم پٹیل کی نگرانی میں سائنس، نیچر اینڈ اینوائرنمینٹ کلب کی معلمات فرحین خان اور سفینہ مومن کا زبردست تعاون شامل رہا۔ اس موقع پر سربراہ ادارہ محمد شبیر فاروقی نے طلبہ سے اپنے خطاب میں کہا کہ، "سائنس ذہن کو کھول کر سوچ و فکر میں کشادگی پیدا کرنے والا مضمون ہے۔ اس لئے ہمیں روزمرہ کی زندگی میں چیزوں کی سچائی اور حقیقت کو سائنس کی۔ مدد سے جانچنا اور پرکھنا ضروری ہے۔' جماعت پنجم تا نہم کے طلبہ نے اس پروگرام میں شرکت کی اور سائنس ماڈل کی نمائش سے استفادہ کیا۔ طلبہ نے سائنسدانوں اور روزمرہ کی زندگی میں سائنس کی اہمیت وافادیت کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سفینہ مومن میڈم کے ذریعہ رسم شکریہ کی ادائیگی پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ (عبدالمنعیم مومن۔شعبہ نشر واشاعت، رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول، قریش نگر، اردو روڈ، نظامپورہ، بھیونڈی۔ضلع تھانہ)

ریلائنس فاؤنڈیشن پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ 2024-25 کے نتائج کا اعلان

100 ہونہار طلباء کو ریلائنس فاؤنڈیشن اسکالرشپ ملے گی

ممبئی، 28 فروری، 2025۔ ریلائنس فاؤنڈیشن نے باوقار پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ 2024-25 کے نتائج کا اعلان کیا ہے۔ یہ اسکالرشپ انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، توانائی اور لائف سائنسز جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں زیر تعلیم 100 نمایاں طلباء کو دی گئی ہے۔ اس سال نتائج کا اعلان قومی یوم سائنس کے موقع پر کیا گیا، جو سائنس اور اختراع کی حوصلہ افزائی کے لیے فاؤنڈیشن کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اسکالرشپ کے تحت منتخب طلباء کو 6 لاکھ روپے تک کی مالی امداد، رہنمائی، صنعت کی نمائش اور تحقیق کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس اقدام کا مقصد ملک کے ہونہار سائنس دانوں، انجینئروں اور محققین کو بااختیار بنانا ہے، تاکہ وہ ہندوستان کے سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اہم شراکت کر سکیں۔ اس سال ملک بھر کے 144 اہم اداروں سے طلبہ کا انتخاب کیا گیا۔ انتخاب کے عمل میں، طلباء کی تعلیمی فضیلت، قائدانہ صلاحیت اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں شراکت کے عزم کو ترجیح دی گئی۔ یہ وظائف آٹھ مضامین کے طلباء کو دیئے گئے جن میں کمپیوٹر سائنس، مصنوعی ذہانت، لائف سائنسز، الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، قابل تجدید اور نئی توانائی، کیمیکل انجینئرنگ، ریاضی اور کمپیوٹنگ شامل ہیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ریلائنس فاؤنڈیشن کے ترجمان نے کہا، "قومی سائنس ڈے پر، ہم علم اور اختراع کی طاقت کا جشن منا رہے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ان نوجوان ذہنوں کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔ ہمارے اسکالرشپ ہولڈرز تجسس اور عمدگی کا مظہر ہیں، اور ہمیں ان کی کامیابی میں اپنا حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔" ریلائنس فاؤنڈیشن کا مقصد 50,000 سے زیادہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء کو 10 سال سے زیادہ اسکالرشپ فراہم کرنا ہے۔ یہ پہل ہندوستان کے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے اور اختراع کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔ دسمبر 2024 میں، ریلائنس فاؤنڈیشن نے 5000 طلباء کو انڈر گریجویٹ اسکالرشپ فراہم کی تھی۔ اس پروگرام کے تحت طلباء کو قیادت کی نشوونما اور سماجی کاموں میں حصہ لینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ تعلیم ریلائنس فاؤنڈیشن کے بڑے مقاصد میں سے ایک ہے۔ جس کے تحت دھیرو بھائی امبانی اسکالرشپ اسکیم سال 1996 میں اور ریلائنس فاؤنڈیشن اسکالرشپ اسکیم سال 2020 میں شروع کی گئی ہے۔ اب تک 28000 سے زائد طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لیے معاونت فراہم کی جا چکی ہے۔ اس اقدام نے ہزاروں طلباء کو قیادت اور پیشہ ورانہ ترقی کے نئے مواقع فراہم کیے ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن ہندوستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور بااختیار بنانے کے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ وہ ملک کی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں اور ایک روشن مستقبل کی تعمیر کر سکیں۔ اس اسکالرشپ کے لیے درخواست دینے والے طلباء اس لنک سے اپنے نتائج https://scholarships.reliancefoundation.org/PGScholarship_ApplicationStatus.aspx پر دیکھ سکتے ہیں۔

ممبئی، دہلی، جے پور، حیدرآباد، پونے، احمدآباد اور بنگلورو میں آج "سپر بوائز آف مالیگاؤں" کی خصوصی اسکریننگ!

ممبئی: 28رفروری (ایم ملک) "سپر بوائز آف مالیگاؤں" اپنے اعلان کے بعد سے ہی خبروں میں ہے، اور اس کے طاقتور ٹریلر کے ریلیز ہونے کے بعد ناظرین کا تجسس اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے۔ ریما کاگتی کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم ناصر شیخ اور ان کے دوستوں کی متاثر کن سچی کہانی پر مبنی ہے خواب دیکھنے والوں نے جنہوں نے مالیگاؤں جیسے چھوٹے شہر میں اپنی سنیما کی کائنات بنانے کی ہمت کی۔ فلم کی ریلیز کی تیاریوں کے درمیان، بنانے والے آج ہندوستان بھر کے کئی شہروں میں خصوصی اسکریننگ کا اہتمام کر رہے ہیں۔ جی ہاں، ممبئی، دہلی، جے پور، حیدرآباد، پونے، احمد آباد اور بنگلور میں "سپر بوائز آف مالیگاؤں" کی خصوصی اسکریننگ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ اقدام فلم کو وسیع تر ناظرین تک لے جائے گا، جس سے سنیما سے محبت کرنے والوں کو اس حیرت انگیز کہانی کو بڑی اسکرین پر دیکھنے کا ایک قیمتی موقع ملے گا۔ ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز، ایکسل انٹرٹینمنٹ اور ٹائیگر بے بی کے اشتراک سے بنائی گئی اس فلم کو رتیش سدھوانی، فرحان اختر، زویا اختر اور ریما کاگتی نے پروڈیوس کیا ہے۔ ورون گروور کی تحریر کردہ اس فلم میں آدرش گورو، ونیت کمار سنگھ اور ششانک اروڑہ مرکزی کردار میں نظر آئیں گے۔ "سپر بوائے آف مالیگاؤں" 28 فروری کو ہندوستان، امریکہ، برطانیہ، متحدہ عرب امارات، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

جمعیت علماء کی جانب سے اطراف واکناف اور دیولگھاٹ کے

ائمہ مساجد میں امدادی رقم، راشن کٹ اور تحائف تقسیم

دیولگھاٹ: 28رفروری (عبدالوحید جنیدی) گزشتہ دنوں جمعیت علماء بیت المال دیولگھاٹ کی جانب سے 45 ائمہ کو تین تین ہزار روپے نقد اور ایک ایک راشن کٹ اور مردانہ وزنانہ کپڑے جوڑی بطور تحفہ پیش کیے گئے۔ یہ پروگرام سرزمین دیولگھاٹ کے پہلے مفتی حضرت مولانا مفتی فہیم الدین صاحب اشرفی کی صدارت میں منعقد کیا گیا۔ جسمیں مہمان خصوصی کی حیثیت سے حضرت مولانا ظل الرحمن صاحب اشاعتی ترجمان جمعیت علماء ضلع بلڈانہ، مفتی محمد سجاد صاحب دھاڑ صدر صفا بیت المال، حافظ مجاہد اشاعتی امام وخطیب مسجد دارالسلام بلڈانہ، حافظ محمد سلطان ناظم مدرسہ قاسم العلوم دھاڑ، مولانا شریف خان صاحب صدر جمعیت علماء ضلع بلڈانہ، مفتی محمد ضمیر الدین صاحب امام وخطیب موتی مسجد بلڈانہ مولانا تحسین صاحب ندوی دیولگھاٹ، مفتی مجیب الرحمن صاحب امام وخطیب جامع مسجد دیولگھاٹ تشریف فرماتھے۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض کو ماسٹر شیخ متین ابن شیخ نظیر جنرل سیکریٹری جمعیت علماء دیولگھاٹ نے بحسن وخوبی ادا کیا۔ تمام ہی مقررین نے پرمغز خطاب کیا۔ تقسیم ھدایا کے بعد مفتی مجیب الرحمٰن صاحب کی دعا پر مجلس کا اختتام عمل میں آیا۔ الحمدللہ جمعیت علماء بیت المال درج ذیل علماء وحفاظ کی نگرانی میں چل رہا ہے۔ حافظ عبدالمتین صدر جمعیت علماء دیولگھاٹ، حافظ ظہیر خزانچی جمعیت علماء دیولگھاٹ، مفتی فہیم الدین صاحب اشرفی رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ، حافظ ابراہیم صاحب صدیقی رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ، حافظ یوسف صاحب سیکرٹری جمعیت علما دیول گھاٹ، مولانا اسماعیل صاحب رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ، مولانا سہیل صاحب مفتاحی رکن جمعیت علماء دیول گھاٹ، حافظ صدیق صاحب صدیقی رکن جمعیت العلماء دیولگھاٹ، حافظ شہزاد صاحب رکن جمعیت العلماء دیولگھاٹ، حافظ ندیم صاحب صدیقی رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ، حافظ خالد صاحب قاسمی رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ، حافظ زین الدین رکن جمعیت العلماء دیول گھاٹ۔ حافظ مزمل رکن جمعیت علماء دیولگھاٹ، برادر عزیز جمعیت کے فعال رکن شیخ مزمل شیخ سلیم۔

ہیورکھیڑ، ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول، میں قومی سائنسی دن کا شاندار انعقاد

اکولہ: 28رفروری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تیلہارا تعلقہ کے ہیورکھیڑ شہر میں واقع ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول، میں 28 فروری کو قومی سائنسی دن بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کی صدارت اسکول کے سائنس ٹیچر توصیف احمد خان سر نے کی، جن کی قیادت میں یہ پروگرام کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا۔ آغاز تلاوتِ قرآن سے ہوا، بعدازاں طلبہ نے سائنس اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات کے موضوع پر پرجوش تقاریر پیش کیں۔ مختلف جماعتوں کے طلبہ نے سائنسی تجربات، ایجادات اور سائنسی تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس سے ان کی سائنسی معلومات اور تحقیقی رجحان کا اندازہ ہوا۔ اخیر میں توصیف احمد خان سر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے قومی سائنسی دن کی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالی اور ڈاکٹر سی وی رمن کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، جن کی یاد میں ہر سال 28 فروری کو قومی سائنسی دن منایا جاتا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو سائنس اور ٹیکنالوجی میں دلچسپی لینے اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق سائنسی تحقیق کو اپنانے کی ترغیب دی۔ اس تقریب کو کامیاب بنانے میں حسین سر اور مخدوم سر نے نمایاں کردار ادا کیا، جنہوں نے طلبہ کی تیاری میں بھرپور تعاون کیا اور پورے پروگرام کے انعقاد میں اہم ذمہ داریاں نبھائیں۔ تقریب کے اختتام پر اسکول کے اساتذہ اور طلبہ نے سائنس کے فروغ اور سائنسی سوچ کو عام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ پروگرام کی کامیابی پر اسکول انتظامیہ نے منتظمین اور شریک ہونے والے تمام طلبہ و اساتذہ کا شکریہ ادا کیا۔

مانو فلم کلب میں بمبئی سنیما میں اسلامی اثرات پر کے اے عباس میموریل لیکچر کا انعقاد

حیدرآباد، 28 فروری (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فلم کلب نے پہلے کے اے عباس میموریل لیکچر کا انعقاد کیا۔ یہ لیکچر ممتاز مقرر پروفیسر ایرا بھاسکر نے دیا، جو جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی کے سکول آف آرٹس اینڈ ایستھیٹکس کی سابقہ فیکلٹی تھیں۔ لیکچر، جس کا عنوان تھا بمبئی سنیما میں اسلامی ثقافت" نے سنیما کی پوری تاریخ میں بمبئی میں بننے والی فلموں پر اسلامی ثقافت کے گہرے اثرات کا جائزہ لیا۔ کیمپس کے کلچرل ایکٹیویٹی سینٹر میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں متنوع سامعین نے شرکت کی جن میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلباء، پی ایچ ڈی سکالرز، اور مختلف شعبہ جات کے فیکلٹی ممبران شامل تھے۔ اس لیکچر کے ذریعہ مشہور فلمساز، اسکرین رائٹر اور صحافی کے اے عباس پر سالانہ یادگاری خطبہ کا آغاز کیا ہے۔ ڈاکٹر معراج احمد مبارکی، UGC-MMTTC کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر اور یونیورسٹی فلم کلب کے صدر نے تقریب کی اہمیت پر زور دیا: "کے اے عباس کی یاد میں اس افتتاحی لیکچر کا انعقاد ایک ثقافتی ذخیرے اور سماجی تبصرے کے ایک ذریعہ کے طور پر سنیما کے کردار کو تسلیم کرنے میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔ پروفیسر بھاسکر کے جامع لیکچر نے ان پیچیدہ طریقوں کا جائزہ لیا جن میں اسلامی جمالیاتی اور ثقافتی عناصر نے بمبئی سنیما کی الگ شناخت کو تشکیل دیا ہے۔ پروفیسر بھاسکر نے اپنی پریزنٹیشن کے دوران واضح کیا کہ "اسلامی ثقافت کی شاعرانہ حساسیت، موسیقی کی روایات، اور تعمیراتی شکلوں نے ہندوستانی سنیما کی بصری اور بیانیہ زبان میں بے پناہ تعاون کیا ہے۔" "یہ اثرات مذہبی حدود سے ماورا ہیں اور ہمارے مشترکہ سنیما ورثے کا ایک لازمی حصہ بن گئے ہیں۔" مسٹر معراج احمد، شعبہ ابلاغ عامہ اور صحافت کے اسسٹنٹ پروفیسر اور یونیورسٹی میں ثقافتی سرگرمیوں کے سکریٹری نے اس لیکچر کی تعلیمی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ "اس طرح کے واقعات ہمارے طلباء کو ہندوستانی سنیما کے ارتقا کو سمجھنے کے لیے اہم تاریخی تناظر فراہم کرتے ہیں۔ پروفیسر بھاسکر کی بصیرت سے طالب علموں کو فلموں کے مرکزی دھارے میں ثقافتی عناصر کے بارے میں بصیرت فراہم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ پیچیدہ ثقافتی تبادلوں کی تعریف کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے قومی سنیما کو شکل دی ہے۔" اس لیکچر نے حاضرین کے درمیان دل چسپ بحث کو جنم دیا، بہت سے طلباء نے ثقافتی مطالعات کے نقطہ نظر سے فلمی تاریخ کے ساتھ مشغول ہونے کے موقع کی تعریف کی۔ یونیورسٹی فلم کلب نے کے اے عباس میموریل لیکچر کو سالانہ تقریب بنانے کا منصوبہ بنایا ہے، جس میں ممتاز فلم اسکالرز اور پریکٹیشنرز کو مدعو کیا جائے گا تاکہ وہ ہندوستانی سنیما کے بھرپور ورثے اور جاری ارتقاء کے مختلف پہلوؤں پر توجہ دیں۔ ڈاکٹر مبارکی نے مزید کہا، "ہمیں امید ہے کہ یہ لیکچر سیریز ہمارے طلباء کو ہندوستانی سنیما کی کثیر جہتی نوعیت کو تلاش کرنے اور متنوع ثقافتی اثرات کی تعریف کرنے کی ترغیب دے گی جنہوں نے اس کے منفرد کردار میں حصہ ڈالا ہے۔" "کے اے عباس کی میراث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ سینما فنکارانہ طور پر اہم اور سماجی طور پر بامقصد ہو سکتا ہے۔"

جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر کے زیر اہتمام

اکولہ میں 360 سے زائد بیواؤں کے درمیان اشیاء ضروریہ پر مشتمل راشن کٹس تقسیم

آکولہ۔ 28 فروری (پریس ریلیز) آج یہاں علاقہ برار کے معروف ومشہور ادارہ دارالعلوم سونوری ضلع اکولہ میں جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر کے زیر اہتمام اکولہ ضلع کے تعلقہ مرتضی پور، سونوری اور اطراف واکناف میں واقع کنجیر ہ۔ دالمبی، سیلو، امبورہ، چھکلی، سلواڑی، بالاپور، حدگاؤں ودیگر بستیوں سے تعلق رکھنے والی 360 سے زائد بیواؤں کے درمیان اشیاء ضروریہ پر مشتمل راشن کٹس تقسیم کئے گئے۔ اس میں ایسی خواتین شامل تھیں جن کے شوہروں کا انتقال ہو چکا ہے اور وہ بیوہ ہو چکی ہیں ان کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے اور وہ انتہائی پریشان اور بھکمری کے ڈگار پر ہیں ایسے لوگوں کی امداد کرنا وقت کی بہت اہم ضرورت ہے مصیبت کی اس گھڑی میں جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی سرپرستی میں 360 سو زائد بیواؤں کے درمیان شہر مرتضی پور کے نائب تھانیدار جناب سوریاونشی صاحب جناب احمد خان صاحب سرپنچ سونوری، جناب عبدالباسط پولیس پٹیل صاحب غلام شاہ صاحب اسماعیل شاہ صاحب حاجی منان صاحب امیر حمزہ صاحب ودیگر کی موجودگی میں بڑی تعداد میں راشن کٹس تقسیم کی گئی ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب مہتمم دارالعلوم سونوری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر نے کہا کہ ہمارے علاقہ میں بیوہ خواتین کے حالات انتہائی بدتر ہیں لوگ انتہائی پریشانی کے عالم ہیں ایسے وقت میں ضرورت مندوں کی امداد کرنا خدمت خلق کا اہم حصہ ہے ایک عرصے سے جمعیۃ علماء ضرورت مندوں اور بیواؤں کی امداد کر رہی ہے، اس موقع پر بھی ہم نے اشیاء خوردونوش پر مشتمل راشن کٹس تقسیم کئے ہیں ان میں ہندو مسلم، اور کرسچن سبھی طبقات کی بیوہ خواتین شامل ہیں ہر ایک کو بلاتفریق مذہب وملت تقریبا 2 ہزار روپئے پیا پیکج کی راشن کٹس دی گئی ہے۔ اس موقع پر شہر مرتضی پور کے تھانیدار نے جمعیۃ علماء کے اس کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے تعاون سے سماج کے کمزور طبقوں خاص طور پر حالات کی شکار اور پریشان حال خواتین اور بیواؤں کو سہارا ملتا ہے اور ان کے اندر زندگی جینے اور گذارنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ راشن تقسیم کے موقع پر مفتی محمد روشن قاسمی مہتمم دارالعلوم سونوری، و جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ودربھ مہاراشٹر سمیت مولانا اشرف علی صاحب نائب صدر دارالعلوم ویلفیئر ایجوکیشن سوسائٹی سونوری اور دارالعلوم سونوری کے اساتذہ وراکین جمعیۃ شریک تھے۔

سلمان خان اور گجنی کے ڈائریکٹر اے آر۔ مروگاداس لے رہے ہیں سال کی سب سے بڑی بلاک بسٹر "سکندر"!

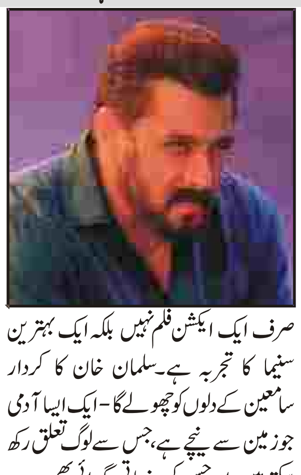

ممبئی: 28رفروری (ایم ملک) سلمان خان اور اے آر مروگاداس کی فلم سکندر اس عید پر دھوم مچانے کے لیے تیار ہے! یہ صرف ایک ایکشن فلم نہیں ہوگی بلکہ اس میں جذبات اور ڈرامے سے بھرپور کہانی بھی ہوگی۔ اے آر مروگاداس اپنے اسٹائلش بیانیہ اور مضبوط مواد کے لیے جانے جاتے ہیں اور سلمان خان کا اسٹارڈم کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ ایسی صورت حال میں سکندر کے لیے ایک ویژول ٹریٹ ہونے جا رہا ہے، جس میں جذبات کے ساتھ ساتھ ہائی آکٹین ایکشن بھی ہوگا۔ گجنی جیسی بلاک بسٹر دینے کے بعد A.R. مروگاداس ایک بار پھر سکندر میں زبردست ایکشن کے ساتھ واپس آ رہے ہیں۔ اس کی خاصیت طاقتور کہانیوں کو تیار کرنا اور انہیں اعلی آکٹین ایکشن کے ساتھ پیش کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا شمار انڈسٹری کے بہترین فلم سازوں میں ہوتا ہے۔ مروگاداس کی فلمیں ہمیشہ سے اپنی شدید کہانی سنانے اور نت نئے پن کے لیے جانی جاتی ہیں۔ سکندر میں بھی وہ کہانی کو اپنے منفرد انداز میں پیش کر رہے ہیں جو سلمان خان کی عوامی اپیل کو ایک نئی سطح پر لے جائے گی۔ ان کے مداحوں کے لیے یہ فلم صرف ایک ایکشن فلم نہیں بلکہ ایک بہترین سنیما کا تجربہ ہے۔ سلمان خان کا کردار سامعین کے دلوں کو چھو لے گا - ایک ایسا آدمی جو زمین سے نیچے ہے، جس سے لوگ تعلق رکھ سکتے ہیں، اور جس کی جذباتی گہرائی بھی ہے۔ سکندر صرف ایکشن کا دھماکہ نہیں بلکہ مکمل کہانی سنانے کے فن کی ایک بہترین مثال ہے جہاں ہر جذبات کو اس کے حیرت انگیز عمل کی طرح شدت سے محسوس کیا جاتا ہے۔ سکندر کا بہت بڑا کریز پہلے ہی سوشل میڈیا پر دیکھا جا رہا ہے۔ نیٹیزنز سلمان خان کی طاقتور موجودگی اور اے آر کی تعریف کر رہے ہیں۔ لوگ مروگاداس کی بہترین ہدایت کاری کی تعریف کر رہے ہیں۔ ٹیزر کے ریلیز ہوتے ہی فلم کو لے کر جوش مزید بڑھ گیا ہے۔ شائقین نے اس کے شاندار انداز اور دھماکہ خیز ایکشن سیکوئنس کی تعریف کی ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سکندر اس عید پر سینما گھروں میں زبردست ہلچل مچانے والے ہیں۔ اے آر، جنہوں نے گجنی، ہالیڈے اور تھپکی جیسی مشہور فلمیں دیں۔ مروگاداس ایک بار پھر سے تاریخ رقم کرنے کے لیے تیار ہیں، اس بار سلمان خان کے ساتھ۔ گجنی پہلی بالی ووڈ فلم تھی جس نے 100 کروڑ کا ہندسہ عبور کیا، جس نے انڈسٹری میں ایک نیا معیار قائم کیا اب سکندر کے ساتھ، مروگاداس اور سلمان کی جوڑی ہندوستانی سنیما میں ایک اور سنگ میل حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔ ساجد ناڈیاڈوالا کے ذریعہ پروڈیوس کردہ، سکندر دو بڑے اداکار سلمان خان کی اسکرین پر طاقتور موجودگی اور اے آر کے ساتھ ایک ہٹ فلم ہے۔ یہ مروگاداس کی کہانی سنانے کی بے مثال صلاحیتوں کو اکٹھا کرنے جا رہا ہے۔ زبردست ایکشن، شان و شوکت اور بڑے پیمانے پر بنائی گئی اس فلم کو 2025 کی بہت زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ اب ذرا انتظار کریں، کیونکہ الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے۔

عارفہ بیگم اردو پری پرائمری سیمی انگلش اسکول میں جوش وخروش کے ساتھ ثقافتی پروگرام کا انعقاد

ناندیڑ۔ 28 فروری (فیروز خان) عارفہ بیگم اردو پری پرائمری سیمی انگلش اسکول حیدرآباد روڈ دھنے گاؤں ناندیڑ میں معززین کی موجودگی میں ایک ثقافتی پروگرام تاج یعنی بتاریخ 27 فروری بروز جمعرات بوقت بعد نماز مغرب کے تاج فنکشن ہال میں عمل میں آیا۔ اس موقع پر مہمانان خصوصی میں شامل محمد نثار احمد، سابقہ ڈپٹی میئر عبدالغفار، محمد جاوید سر، ایڈوکیٹ مقصود پٹیل لوہگاؤں کر، شیخ عارف سر، مولانا ابرار صاحب، محمد ظفر السلام پرنسپل حاجی آدم جی کے علاوہ دیگر کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔ ثقافتی پروگرام میں اسکول کے چھوٹے چھوٹے طلباء نے حب الوطنی کے گیتوں پر زبردست پرفارمنس دیئے اور حاضرین کے دل جیت لئے۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر اور ممبران، والدین، طلباء اور علاقہ کے شہریوں کی کثیر تعداد اس پروگرام میں شریک ہوئیں۔ اس موقع پر محمد ظفر السلام نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے پروگرامز لینا طلبہ کی پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے طلباء نے رنگ برنگے ملبوسات زیب تن کیے اور گلوکاری، ڈرامہ اور لوک گیت جیسے مختلف پروگرام اور ہنر کا مظاہرہ پیش کیا۔ اس پروگرام میں اسکول کے تمام طلباء نے شرکت درج کی۔ اسکول کی طرف سے منعقدہ ثقافتی پروگرام میں والدین کی بڑی تعداد نے شرکت درج کی اور ان بچوں کے پروگرام کو سراہا۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے اسکول انتظامیہ میں شامل محمد ظفر شیخ ہیڈ ماسٹر، ابرار احمد، صائمہ میڈم، فیض النساء میڈم، عائشہ میڈم، نیہا میڈم ودیگر ذمہ داران نے بھرپور محنت کیں۔ اس ثقافتی پروگرام کو دیکھنے کے لیئے کثیر تعداد میں مرد وخواتین نے شرکت درج کی۔

رئیس جونیئر کالج میں قومی سائنس دن کے موقع پر طلبہ کے لیے اسکائی آبزرویشن پروگرام

بھیونڈی: 28رفروری (شارف انصاری):-طلبہ میں سائنسی دلچسپی کو پروان چڑھانے اور انہیں فلکیات کے عملی مشاہدے کے لیے قومی سائنس دن کے موقع پر جونیئر کالج کے طلبہ کے لیے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں 27فروری 2025 کی شام اسکائی آبزرویشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ نے رات کے وقت آسمان کا مطالعہ کیا۔ یہ منفرد تعلیمی سرگرمی دو حصوں پر مشتمل تھی پہلے حصے میں شام 6 بجے اسکول کی ٹیرس پر جناب انصاری محمد عاصم انتخاب احمد (لیکچرر، صمدیہ جونیئر کالج) نے اسکائی آبزرویشن کی اہمیت پر ایک معلوماتی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کیا۔ اس دوران طلبہ کو نظام شمسی، مختلف سیاروں کے مقامات، ان کی جسامت اور گردش کے بارے میں دلچسپ اور مفید معلومات فراہم کی۔ بعدازاں محترمہ فرحین انصاری نے قومی سائنس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جبکہ جناب مکرم خان (لیکچرر، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج) نے اسٹیلریم ایپلیکیشن کی مدد سے کہکشاں ملکی وے، سیارہ زہرہ، مریخ، چاند کی مختلف شکلیں اور دیگر فلکیاتی اجسام کے بارے میں وضاحت کی۔ اس کے بعد والنٹیرز نے طلبہ کو گروپوں میں تقسیم کر کے موبائل ہینڈسیٹ پر اسٹیلریم ایپ کے ذریعے اجسامِ فلکی کا مشاہدہ کروایا۔ اس موقع پر کے ایم ای سوسائٹی کے اعزازی جنرل سیکریٹری جناب دانیال قاضی، اسماعیل بوبڑے، نثار مبین ماسٹر، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری، وائس پرنسپل عامر صدیقی، سپروائزر اسرا پٹھان، وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری، سائنس اور ٹیکنیکل اسٹاف کے علاوہ بڑی تعداد میں طلبہ و اساتذہ موجود تھے۔

ناندیڑ شہر واطراف واکناف کے لیے

رمضان نظام الاوقات (سحر وافطار)

رمضان	مارچ	ایام	سحر	افطار
01	02	اتوار	5:27	6:28
02	03	پیر	5:26	6:28
03	04	منگل	5:25	6:28
04	05	بدھ	5:25	6:29
05	06	جمعرات	5:24	6:29
06	07	جمعہ	5:23	6:29
07	08	ہفتہ	5:22	6:30
08	09	اتوار	5:22	6:30
09	10	پیر	5:21	6:30
10	11	منگل	5:20	6:30
11	12	بدھ	5:19	6:31
12	13	جمعرات	5:18	6:31
13	14	جمعہ	5:18	6:31
14	15	ہفتہ	5:17	6:32
15	16	اتوار	5:16	6:32
16	17	پیر	5:15	6:32
17	18	منگل	5:14	6:32
18	19	بدھ	5:13	6:33
19	20	جمعرات	5:13	6:33
20	21	جمعہ	5:12	6:33
21	22	ہفتہ	5:11	6:33
22	23	اتوار	5:10	6:34
23	24	پیر	5:09	6:34
24	25	منگل	5:08	6:34
25	26	بدھ	5:07	6:34
26	27	جمعرات	5:06	6:35
27	28	جمعہ	5:05	6:35
28	29	ہفتہ	5:04	6:35
29	30	اتوار	5:04	6:35
30	31	پیر	5:03	6:36

نوجوانوں کو روزگار کے ساتھ خود روزگار کی طرف بھی توجہ دینی چاہیے-ڈپٹی کمشنر

تعلیم کے ساتھ ساتھ مہارتوں کو اپنانا ضروری ہے

روزگار میلہ میں 386 طلباء ابتدائی طور پر منتخب

ناندیڑ: 28 فروری: (ورق تازہ نیوز) روزگار میلوں کے ذریعے بڑی تعداد میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان میلوں کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی زندگی کو سمت دینے کا موقع مل رہا ہے۔ نوجوانوں کو ان مواقع کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ نیز نوجوانوں کو روزگار کے ساتھ ساتھ خود روزگار کی بھی توجہ دینی چاہیے، یہ بات ضلع مہارت ترقی کے محکمے چھ. سنبھاجی نگر کی ڈپٹی کمشنر ودیا شیتولے نے کہی۔ آج یشونت کالج میں روزگار اور خود روزگار محکمہ کے ذریعے پنڈت دین دیال اپادھیائے روزگار میلہ کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کے صدر شاردہ بھون ایجوکیشن سوسائٹی کے ایڈووکیٹ اُدئے راوجی نمبالکر، سوامی رامانند تیرتھ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سوریہ پرکاش جادھو، پرنسپل ڈاکٹر گنیش چندر شندے، ضلع صنعت مرکز کے جنرل مینیجر امول انگلے، روزگار اور خود روزگار محکمہ کے اسسٹنٹ کمشنر پرنسپل کو یتا سونکامبلے وغیرہ کی موجودگی تھی۔ اس روزگار میلے میں پونے، چھ. سنبھاجی نگر کی 12 کمپنیوں نے حصہ لیا تھا۔ اس میلے میں مجموعی طور پر 620 طلباء نے رجسٹریشن کیا تھا، جن میں سے ابتدائی منتخب کردہ امیدواروں کی تعداد 386 ہے۔ 100 دن کی ایکشن پلان کے مطابق روزگار اور خود روزگار محکمہ کے ذریعے 100 روزگار میلے منعقد کیے جائیں گے۔ ان میلوں کے ذریعے بہت سے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ان میلوں کے ذریعے طلباء کو کئی چیزیں سیکھنے کو ملیں گی اور رجسٹریشن کے بعد انٹرویو کیسے دینا ہے، کس طرح بولنا ہے، ادارے یا کمپنی کے نمائندے کون سے سوالات پوچھتے ہیں، اس جیسے بہت سے تجربات حاصل ہوں گے۔ نیز وزیر اعلیٰ یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے ذریعے طلباء کو روزگار فراہم کرنے کے مواقع دیے جا رہے ہیں۔ طلباء و طالبات کے لیے مختلف کارپوریشنز کام کر رہی ہیں اور ان کارپوریشنز کے ذریعے صنعتیں قائم کی جا سکتی ہیں۔ اس لیے نوجوانوں کو خود روزگار قائم کر کے دوسروں کو روزگار فراہم کرنے کا ذریعہ بننا چاہیے۔ نیز آئندہ روزگار میلوں میں مختلف کارپوریشنز اور اسکیموں کے اسٹال لگائے جائیں گے، یہ معلومات ڈپٹی کمشنر ودیا شیتولے نے دی۔ اس سے کئی نوجوانوں کو روزگار اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ گریجویٹ یا پوسٹ گریجویٹ طلباء کے لیے ریاستی حکومت کی کئی اسکیمیں ہیں اور صنعت قائم کرنے کے لیے صنعت محکمہ کے ذریعے ان اسکیموں کے لیے رہنمائی کی جاتی ہے۔ نیز کئی اسکیموں میں مستفیدین کو سبسڈی بھی ملتی ہے۔ اس لیے نوجوانوں کو روزگار کے پیچھے بھاگنے کی بجائے خود روزگار قائم کر کے دوسروں کو روزگار فراہم کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیے، یہ بات اس موقع پر ضلع صنعت مرکز کے جنرل مینیجر امول انگلے نے کہی۔ اس موقع پر روزگار خود روزگار محکمہ کی اسسٹنٹ کمشنر رینو کا تملوار، سوامی رامانند تیرتھ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سوریہ پرکاش جادھو نے بھی رہنمائی کی۔ پروگرام کی نظامت یشونت کالج کے ڈاکٹر شیواجی سوریہونشی نے کی۔

ناندی: سابقہ رکن اسمبلی کانگریس موہن انا ہمبرڈے نے آج نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موجودگی میں راشٹروادی کانگریس پارٹی میں باضابطہ شمولیت اختیار کرلی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی پرتاپ پاٹل چکھلی کر کے علاوہ دیگر لیڈران موجود تھے

ضلع پریشد مانیٹرنگ ایپ لانچ کی گئی

شفاف طرز حکمرانی کو فروغ دینا: ایم پی اشوک راؤ چوان

ناندیڑ: 28 فروری: (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد مانیٹرنگ سسٹم ایپ، جو ضلع پریشد کے کام میں ہم آہنگی لانے اور اس کی انتظامیہ کو مزید شفاف بنانے کے لیے تیار کی گئی ہے، حال ہی میں ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور ایم پی اشوک راؤ چوان نے لانچ کیا تھا۔ اس موقع پر ایم ایل اے شری جیا چوان، چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال، ایڈیشنل چیف ایگزیکٹو آفیسر سندیپ ملوڈے، ضلع دیہی ترقی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر. سنجے توبا کلے، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹو آفیسر راج کمار مکاور اور تمام محکمہ کے سربراہان موجود تھے۔ ضلع پریشد کے افسران اور ملازمین کے لیے بنائی گئی یہ خصوصی ایپ معلومات جمع کرنے اور جائزہ لینے کے لیے کارآمد ثابت ہوگی۔ رکن اسمبلی اشوک راؤ چوان نے رائے ظاہر کی کہ اس سے ضلع پریشد کے کام کاج کو مزید شفاف بنایا جائے گا۔ اس ایپ نے ضلع پریشد کے تحت تمام اداروں میں محکمہ کے لحاظ سے بھری ہوئی اور خالی آسامیوں کے بارے میں معلومات مرتب کی ہیں۔ یہ ایپ ٹرانسفر کے عمل کے دوران پوسٹنگ کے توازن کو برقرار رکھنے میں کارآمد ثابت ہوگی۔ اس کے علاوہ گرام پنچایت افسران، اساتذہ اور ہیلتھ ورکرز کی حاضری کیو آر کوڈ کے ذریعے ریکارڈ کی جائے گی۔ محکمہ تعلیم کے ذریعے بچوں کی زبان اور ریاضی کے مضامین کے معیار کی معلومات

سکول کی سطح پر آسانی سے دستیاب ہوگی۔ وی آر ٹائم باؤنڈ سسٹم کے بارے میں معلومات، جو چیف ایگزیکٹو آفیسر کے تصور کے مطابق شہریوں کی شکایات کو دور کرنے کے لیے لاگو کیا جا رہا ہے، کو بھی اس ایپ میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ سسٹم محکمہ تعمیرات میں جاری تمام منصوبوں کے مراحل کی معلومات فراہم کرے گا۔ نیز، ضلع پریشد، پنچایت سمیتی اور گرام پنچایت سطحوں پر 15ویں مالیاتی کمیشن کے فنڈز سے کئے گئے ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینا ممکن ہوگا۔ فنڈ کے اخراجات اور بیلنس کے حوالے سے بھی وضاحت کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی، ضلع پریشد کے مختلف محکموں کے درمیان فائل کی نقل و حرکت کو آسانی سے منظم کرنے کے لیے ایک فائل ٹریکنگ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ اس بات کا اظہار کیا گیا کہ یہ نیا شروع کیا گیا مانیٹرنگ سسٹم ضلع پریشد کے نظم و نسق کو مزید شفاف اور موثر بنائے گا۔

ضرورت مند مسلمان، جن کی سالانہ آمدنی -/8,00,000 سے کم ہے، فوری طور پر EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہیئے

ناندیڑ: (راست) مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے EWS10% (معاشی طور پر کمزور طبقہ) ریزرویشن فراہم کیا ہے۔ یہ EWS زمرہ بنیادی طور پر عام زمرے کے معاشی طور پر کمزور لوگوں کے لئے ہے، اور بہت سے لوگ اس ریزرویشن کے لئے اہل ہو سکتے ہیں۔ یہ ریزرویشن ہماری کمیونٹی کی معاشی اور تعلیمی ترقی کے لئے اہم ہو سکتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے، 10%EWS ریزرویشن کے بارے میں معلومات بہت کم لوگوں تک پہنچی ہیں۔ لہذا، EWS کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور اس کا تشہیر کرنا انتہائی ضروری ہے۔

یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے..!

اہلیت: جو بھائی بہن عام زمرے (اوپن کیٹگری) سے ہیں اور جن کی سالانہ آمدنی 8 لاکھ سے کم ہے، وہ تمام مسلمان اس ریزرویشن کے لئے اہل ہیں۔

تعلیمی شعبے کے فوائد: تمام تعلیمی اداروں میں ہر کورس کے لئے 10% نشستیں EWS زمرے کے لئے محفوظ ہیں۔ نیز، فیس میں چھوٹ بھی دستیاب ہیں۔

فائدہ حاصل کر سکنے والے کورسز: 11ویں، 12ویں، ڈپلوما، گریجویشن (B.Sc.,B.A., B.Com.)، پوسٹ گریجویٹ تعلیم، ITI,LLB,B.Ed.,D.Ed.، میڈیکل، فارمیسی، نرسنگ، انجینئرنگ، پولی ٹیکنیک، وغیرہ۔

سرکاری ملازمتوں کے فوائد: عام سرکاری ملازمتوں میں 10% نشستیں EWS زمرے کے لئے محفوظ ہیں۔

کن عہدوں کے لئے قابل اطلاق؟: سپاہی (کانسٹیبل) سے لے کر ضلع کلکٹر (کلکٹر) تک تمام سرکاری ملازمتوں میں EWS ریزرویشن کا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

EWS سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے کیا کیا چاہیئے؟

مہاراشٹر/ مدھیہ پردیش/ چھتیس گڑھ/ جھارکھنڈ/ بہار/ اتر پردیش میں، آپ کو EWS سرٹیفکیٹ تحصیل ترقی افسر یا مساوی دفتر سے حاصل ہو سکتا ہے۔

آپ اپنے تحصیل کے سیوا مرکز، چوائس سینٹر یا ای-سروس مرکز پر درخواست دے سکتے ہیں۔

*ضروری دستاویزات: *والدین/ سرپرست کا سالانہ آمدنی سرٹیفکیٹ فائدہ مند کا آدھار کارڈ رہائشی سرٹیفکیٹ پیدائشی سرٹیفکیٹ/ پاسپورٹ

اہم نوٹ: EWS کے 10% ریزرویشن کا فائدہ مسلم کمیونٹی کو بھی ملنا چاہیئے، اس لئے بیداری پیدا کرنا ضروری ہے اور مسلم بھائیوں کی مدد کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ امید ہے کہ یہ معلومات آپ کے لئے مفید ہوگی۔

بسمت نگر میں درگاہ مولوی صاحب قبلہ کہ 134 ویں تقریب عرس شریف کا کامیاب انعقاد

بسمت: (راست) ضلع ہنگولی کہ شہر بسمت نگر مسافر شاہ محلّہ میں واقع قدیم مسجد و مقبرہ مبارک حضرت شیخ الشیوخ بحر العلوم مولانا غلام نقشبند المعروف مولوی صاحب قبلہ ؟ ولد شیخ العرب والعجم محدث کبیر حضرت مولانا شاہ محمد رفیع الدین قندہاری المعروف مولوی صاحب قبلہ محدث قندھاری رفاعی القادری نقشبندی چشتی المداری سہروردی شطاری جامع السلاسل رحم؟ اللہ علیہ کا 134 واں عرس شریف انتہائی تزک واحتشام سے موجودہ صاحب سجادہ گدی نشین و متولی (درگاہ مولوی صاحب قندھار شریف) تقدس مآب شاہ محمد تاج الدین عمر پاشاہ صاحب قبلہ حفظہ اللہ کی سرپرستی میں اور شاہ محمد انیس الدین فاروقی صاحب (متولی وسجادہ نشین مسجد و درگاہ مولوی صاحب قبلہ ؟ بسمت نگر) کی نگرانی میں تقریب عرس شریف کا کامیاب انعقاد عمل

میں آیا۔ مورخہ 26 فروری 2025 مطابق 27 شعبان المعظم 1446ھ بروز بود بعد نماز عصر مجلس شجرہ قانی و درگاہ شریف سے صندل قاری شاہ محمد رفیع الدین فاروقی خلیفہ حضرت قاری شاہ محمد تاج الدین عمر فاروقی صاحب (سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ رفیع الدین قندہاری رح) کے صدارت میں برآمد ہوا اور شہر کے علاقے کا گشت کرتے ہوئے از نماز مغرب سے قبل درگاہ شریف میں پہنچا۔ اور بعد نماز مغرب صندل مالی، غلاف، چادر گل، عطر پوشی برمزار اقدس؟ مراسم ادا کی گئی، فاتحہ خوانی، صلوۃ السلام، حلقہء ذکر بعد تقسیم تبرک و نیاز لنگر شریف کا اہتمام عمل میں آیا۔ اور بعد نماز عشاء محفل میلاد شریف منعقد ہوئی۔ جسم اورنگ آبادی سے حضرت مولانا اختر نظام صاحب اور انکے ہمنوا نے اپنے مخصوص انداز میں نعت ومنقبت پڑھے۔ عرس شریف میں شہر و دیگر اضلاع سے کثیر تعداد میں زائرین معتقدین و مہمانان سجادہ نشین، مشائخین، علماء دین ومعزز شخصیات نے شرکت کی جن میں قابل ذکر ولی عہد جانشین صاحب سجادہ گدی نشین و متولی بڑی درگاہ شریف ناندیڑ تقدس مآب سید شاہ محمد شہباز امین الدین حسینی المکھا شاہی، درگاہ حضرت یتیم شاہ رح کے متولی وسجادہ نشین ڈاکٹر سید ضیاء الحسن صاحب قبلہ، ناظم اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ عیدروسیہ ناندیڑ تقدس مآب مفتی محمد شمس الدین صدیقی، شاہ محمد نوید الدین سروری خلیفہ مجاز صاحب سجادہ (درگاہ ہلی کھیڑ)، سجادہ نشین درگاہ مولوی جبار صاحب؟ (بسمت نگر) تقدس مآب خلیل عرفانی بندہ نوازی، ایڈوکیٹ محمد مظہر خلیفہ مُجاز صاحب سجادہ نشین (درگاہ ہلی کھیڑ) محمد انور سروری (نائب منتظم درگاہ مولوی صاحب؟ محدث قندھاری) ان کے علاوہ بسمت پولیس اہلکار IP سدھیر واگھ اپنے اہلکاروں کے ساتھ درگاہ شریف میں پہنچے۔ اور دیگر علاقوں سے مہمانان نے تقریب عرس شریف میں شرکت فرما کر صاحب عرس کہ فیضان سے فیضیاب ہونے کی سعادت دارین حاصل کی۔ مہمانان وزائرین کے لیے انتظامیہ عرس شریف نے عمدہ انتظامات کئے سید ارشد، سید ظہری سید صغیر، سید ادریس، شاداب صدیقی، سمیر صدیقی، معراج پٹھان، شیخ عاصم، ابوزر بغوان، رفعت خان، حسن بھاء انتظامیہ کے ذریعے امسال 134 واں عرس شریف میں نیاز لنگر شریف کہ اہتمام پر کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ اس طرح کی پریس نوٹ نائب سجدہ نشین گدی نشین شاہ محمد رفیع الدین فاروقی خلف شاہ محمد انیس الدین (متولی مسجد و درگاہ مولوی صاحب قبلہ بسمت نگر) (خلیفہ حضرت تاج الدین عمر پاشا فاروقی قادری قبلہ) نے جاری کیا۔

مہانگر پالیکا اسکول نمبر 12 حیدر باغ میں سائنسی نمائش کا انعقاد

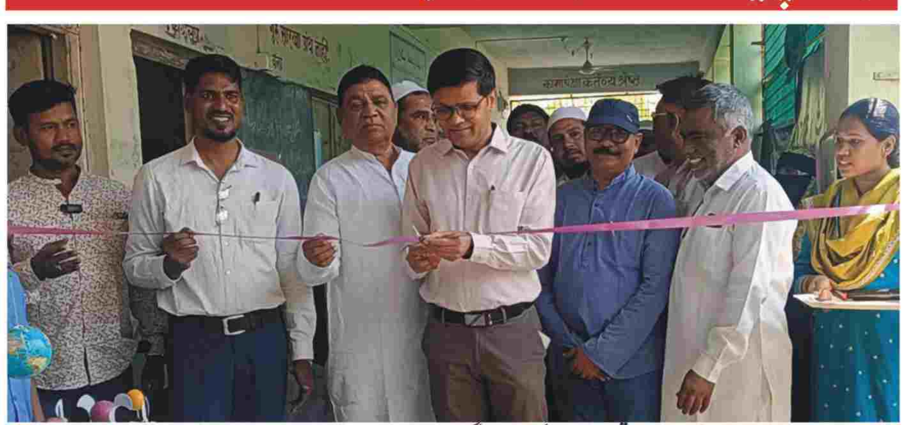

ناندیڑ، 28 فروری: قومی یوم سائنس کے موقع پر ناندیڑ واگھالا شہر مہانگر پالیکا اسکول نمبر 12 حیدر باغ میں ایک شاندار سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کے طور پر ناندیڑ واگھالا شہر مہانگر پالیکا ناندیڑ کے کمشنر جناب مہیش کمار ڈویفوڈے صاحب نے شرکت کی، جبکہ ایجوکیشن آفیسر جناب ویانکٹیش چودھری صاحب، سابق مہاپور مسعود احمد خان صاحب، سابق نگر سیوک سید شیر علی صاحب، مہانگر پالیکا اسکول نمبر ۸ قیوم پلاٹ کے صدر مدرس جناب مصطفیٰ خان صاحب نے بھی اپنی موجودگی سے تقریب کو مزید وقار بخشا۔ تقریب کا آغاز اسکول کے صدر مدرس، راجہ پٹیل عبدالمطلب پٹیل سر کے افتتاحی کلمات سے ہوا۔ انہوں نے قومی یوم سائنس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ دن ہمیں ڈاکٹر سی وی رامن جیسے عظیم سائنسدانوں کی تحقیق اور سائنسی خدمات کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "آج کی دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی پر منحصر ہے، اور ہمارے طلبہ میں سائنسی شعور اور تحقیق کی جستجو پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس نمائش کا مقصد بھی یہی ہے کہ طلبہ کو سائنسی سوچ، تجربہ کاری اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا موقع دیا جائے۔" اس سائنسی نمائش کا افتتاح مہانگر پالیکا کے کمشنر جناب مہیش کمار ڈویفوڈے صاحب کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس نمائش میں اسکول کے ہونہار طلبہ وطالبات نے 30 سے 40 سائنسی تجربات پیش کیے، جن میں فزکس، کیمسٹری، بایولوجی اور ماحولیاتی سائنس کے مختلف ماڈلز شامل تھے۔ کچھ نمایاں تجربات درج ذیل ہیں۔ برقی مقناطیس (Electromagnet): طلبہ نے لوہے کے کیل اور تار کے ذریعے ایک سادہ برقی مقناطیس تیار کیا، جس سے یہ ظاہر کیا گیا کہ کس طرح برقی کرنٹ سے مقناطیسی قوت پیدا ہوتی ہے۔ ویکیوم پاور اور ایئر پریشر کا عملی مظاہرہ: اس تجربے میں ہوا کے دباؤ کو استعمال کرتے ہوئے مختلف اشیاء کی حرکت کا مشاہدہ کیا گیا، جو نیوٹن کے قوانین کی وضاحت کرتا ہے۔ صاف پانی کی فلٹریشن: طلبہ نے گھریلو اشیاء جیسے ریت، پتھر اور چارکول کی مدد سے پانی صاف کرنے کا سادہ فلٹر بنایا، جس کا مقصد پانی کی صفائی کے طریقے کو سمجھانا تھا۔ صوتی لہروں کا مطالعہ: اس تجربے میں ساؤنڈ ویوز اور وائبریشن کے ذریعے توانائی کی منتقلی کو عملی طور پر دکھایا گیا۔ قدرتی توانائی کے ذرائع: طلبہ نے شمسی توانائی، ہوا کی طاقت، اور ہائیڈرو پاور پر ماڈلز پیش کیے، تاکہ ماحول دوست توانائی کے ذرائع کو اجاگر کیا جا سکے۔ ہوا سے بجلی پیدا کرنے کا ماڈل: اس میں ونڈ ٹربائن کی مدد سے بجلی پیدا کرنے کا عملی نمونہ پیش کیا گیا، جو ماحول دوست توانائی کے حوالے سے ایک اہم پیغام تھا۔ آتش فشاں کا ماڈل: سرکہ اور بیکنگ سوڈا کی مدد سے ایک مصنوعی آتش فشاں کا مظاہرہ کیا گیا، جو کیمیائی تعاملات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف (Photosynthesis) کا تجربہ: اس تجربے کے ذریعے طلبہ نے روشنی، پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی موجودگی میں پودوں کے آکسیجن پیدا کرنے کے عمل کو پیش کیا۔ سائنسی نمائش کے افتتاح کے بعد، مہانگر پالیکا کے کمشنر اور ایجوکیشن آفیسر نے مختلف سائنسی ماڈلز اور تجربات کا معائنہ کیا اور طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کی بھرپور تعریف کی۔ کمشنر صاحب نے کہا کہ "ایسی سرگرمیاں طلبہ میں تجسس، تحقیقی مزاج اور سائنسی سوچ کو پروان چڑھاتی ہیں، جو مستقبل میں انہیں بہتر سائنسدان اور انجینئر بنانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔" ایجوکیشن آفیسر نے بھی طلبہ کی محنت کو سراہا اور اسکول کے اساتذہ کو مبارکباد دی کہ وہ بچوں کو سائنسی سوچ کی طرف راغب کر رہے ہیں۔ یہ سائنسی نمائش نہ صرف طلبہ کے لیے ایک سیکھنے کا بہترین موقع بنی بلکہ اساتذہ، والدین اور دیگر مہمانوں کے لیے بھی ایک یادگار تجربہ رہی۔ اس کامیاب انعقاد پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبہ کو مبارکباد دی گئی، اور آئندہ بھی ایسی علمی سرگرمیاں جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

بی جے پی اتحاد چوری شدہ ووٹوں سے اقتدار میں آیا ہے: ہرش وردھن سپکال

ووٹر لسٹ گھوٹالے پر کانگریس کا ریاست گیر مہم کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ووٹر لسٹ میں بڑے پیمانے پر گھوٹالہ کر کے بی جے پی اتحاد نے الیکشن کمیشن کے ذریعے جیت حاصل کی ہے۔ اس گھوٹالے کی تحقیقات کا مطالبہ کانگریس پارٹی نے کیا تھا، لیکن مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن جان بوجھ کر اس معاملے کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ پہلے ایکناتھ شندے کی قیادت میں غیر آئینی حکومت قائم کی گئی تھی، اور اس کے بعد اسمبلی میں ووٹوں کی چوری کے ذریعے بی جے پی اتحاد نے اقتدار حاصل کیا۔ کانگریس پارٹی نے اس ووٹر لسٹ گھوٹالے کو عوام تک پہنچانے کے لیے ایک ریاست گیر بیداری مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اطلاع مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے دی۔ تلک بھون میں اس ضمن میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن گوردیپ سنگھ سپل، ڈیٹا اینالیسس اور پروفیشنل کانگریس کے صدر پروین چکرورتی، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بی ایم سندیپ اور ریاستی نائب صدر موہن جوشی سمیت 30 اسمبلی حلقوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ کانگریس وفد نے ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں سے متعلق معلومات کے لیے الیکشن کمیشن سے درخواست کی تھی، لیکن کمیشن جان بوجھ کر معلومات فراہم کرنے میں ٹال مٹول کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے پارلیمنٹ میں بھی اس معاملے کو اٹھایا تھا اور تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا، لیکن حکومت اس معاملے سے راہ فرار اختیار کر رہی ہے۔ اسی لیے کانگریس پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ اب اس مسئلے کو عوام کے دربار میں لے جایا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں بات کرتے ہوئے گوردیپ سنگھ سپل نے کہا کہ جب ووٹر لسٹ میں اضافے سے متعلق معلومات مانگی گئیں تو الیکشن کمیشن نے تین ماہ کا وقت طلب کیا تھا اور اب مزید تین ماہ کا وقت مانگا جا رہا ہے۔ وہ صرف یہ کہتے ہیں کہ نظام فول پروف ہے، لیکن حقائق فراہم نہیں کرتے۔ سپل نے سوال اٹھایا کہ جب الیکشن کمیشن کے پاس تمام معلومات موجود ہیں اور صرف کاپی پیسٹ کرنا ہے، تو پھر چھ ماہ کا وقت کیوں لگ رہا ہے؟ ڈیٹا اینالیسس ماہر پروین چکرورتی نے انکشاف کیا کہ مہاراشٹر میں اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات کے درمیان صرف پانچ ماہ میں 40 لاکھ ووٹروں کا اضافہ ہوا، جو پچھلے پانچ سالوں میں ہونے والے اضافے سے زیادہ ہے۔ کئی اسمبلی حلقوں میں جعلی ووٹروں کے نام شامل کیے گئے۔ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی اتحاد کو لوک سبھا انتخابات کے مقابلے میں 70 لاکھ اضافی ووٹ ملے، جبکہ مہاوکاس اگھاڑی کے ووٹوں میں کوئی خاص فرق نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورا معاملہ مشکوک ہے اور اس کی گہرائی سے تفتیش ہونی چاہیے۔

'دشکتی' قانون کب نافذ ہوگا؟ سابق وزیر داخلہ انل دیشمکھ کا سوال

ممبئی: ریاست میں خواتین اور لڑکیوں پر ہونے والے مظالم کو کم کرنے کے لیے آندھرا پردیش کی طرز پر 'دشکتی' قانون لانے کی کوشش میں نے بطور وزیر داخلہ کی تھی۔ اس قانون میں مجرم کو سزائے موت دینے کی شق شامل کی گئی تھی۔ مہاراشٹر اسمبلی اور کونسل نے اس قانون کو منظوری دے کر حتمی منظوری کے لیے چار سال قبل مرکز کو بھیجا تھا، لیکن آج تک اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مجرم کو سزائے موت دینے والا 'دشکتی' قانون مہاراشٹر میں کب نافذ ہوگا؟ یہ سوال این سی پی شرد چندر پوار کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر داخلہ انل دیشمکھ نے ایک پریس کانفرنس میں کیا ہے۔ انل دیشمکھ نے کہا کہ پونے میں ایک خاتون کے ساتھ بس میں زیادتی کے واقعے کے بعد ریاست میں خواتین اور لڑکیوں کی سلامتی کا مسئلہ ایک بار پھر سرخیوں میں ہے۔ ہر ایسے واقعے کے بعد عوام مجرم کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کرتے ہیں، لیکن مہاراشٹر کے موجودہ قوانین میں سزائے موت کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ جب میں وزیر داخلہ تھا، تو آندھرا پردیش میں نافذ سخت قانون کا مطالعہ کرنے کے لیے میں نے سینئر آئی پی ایس اور آئی اے ایس افسران کے ساتھ آندھرا پردیش کا دورہ کیا تھا، تاکہ مہاراشٹر میں بھی ایسا ہی قانون نافذ کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'دشکتی' قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لیے 21 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جس میں اسمبلی اور کونسل کے تمام جماعتوں کے ارکان کے ساتھ سینئر آئی پی ایس اور آئی اے ایس افسران شامل تھے۔ اس کمیٹی نے ممبئی، اورنگ آباد اور ناگپور میں مختلف اجلاس منعقد کیے اور خواتین کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں سے تبادلہ خیال کیا، تاکہ قانون میں مؤثر دفعات شامل کی جا سکیں۔ اس تفصیلی غور و خوض کے بعد قانون کا مسودہ تیار کر کے اسمبلی اور کونسل سے منظور کرایا گیا، لیکن گزشتہ چار برس سے یہ قانون مرکزی حکومت کے پاس منظوری کے انتظار میں پڑا ہوا ہے۔ انل دیشمکھ نے کہا کہ اقتدار کی کرسی کے لیے دن رات محنت کرنے والی مہاراشٹر کی بی جے پی حکومت کو چاہیے کہ وہ 'لاڈکی بہین' اور 'لاڈکی بیٹی' پر ہونے والے مظالم کو روکنے کے لیے اس قانون کو جلد از جلد نافذ کرنے کے لیے مرکزی حکومت پر دباؤ ڈالے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں خواتین کی سلامتی کے حوالے سے سنگین خدشات پیدا ہو چکے ہیں۔ پونے کے سوارگیٹ کیس کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ دو برسوں میں ریاست میں 1500 سے زائد جنسی زیادتی کے واقعات درج ہوئے ہیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ قانون کا کوئی خوف نہیں ہے۔ اس وقت وزیر اعلیٰ کے پاس ہی وزارت داخلہ کا قلمدان بھی ہے، لیکن ان کے پاس پہلے ہی متعدد محکمے ہیں، جس کے باعث وہ کسی ایک محکمے پر توجہ نہیں دے سکتے۔ اس لیے مہاراشٹر کو ایک الگ وزیر داخلہ کی ضرورت ہے، تاکہ خواتین کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔